

فرہنگ تواس کا نسخہ کراچی اور اسکے ذیلی حاشیے

فرہنگ تواس کا مصنف فخر الدین مبارک شاہ غزنوی ہے جو بقول ضیاء الدین برنی، علاء الدین خلجی (۶۹۵-۷۱۶) کے عہد کے بڑے شاعروں میں تھا، اس سے یہ قیاس ہوتا ہے کہ فرہنگ تواس بھی اسی عہد میں لکھی گئی ہوگی، بہر حال یہ مسلم ہے کہ ہندوستان کی فارسی فرہنگوں میں یہ سب سے قدیم ہے، اور بعد کے فرہنگ نگاروں نے اس سے بجا طور پر استفادہ کیا ہے، دستور الافاضل میں جو ۴۳۳ھ کی تالیف ہے مصنف فرہنگ تواس اور اسکی فرہنگ کی بڑی تعریف ملتی ہے، اس فرہنگ کا ایک نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال، کلکتہ میں موجود ہے (مجموعہ کرزن، شمارہ ۵۱۶)، اس کا تعارف فہرست کتابخانہ مذکور کے ص ۳۶۸ پر ہوا ہے،

اوراق: ۶۸

سطور: ۱۸ ہر صفحہ

خط: نسخ

قطع:

کاتب: نامعلوم

نسخہ اول اور آخر سے ناقص ہے، دیباچے کی چار سطریں غائب ہیں، لیکن آخر میں نقص زیادہ ہے، باب (بخش) جنم کی فصل (گونہ) نیم (آخری فصل) تو پوری غائب ہے، اور آٹھویں فصل کا آخری حصہ یہ حصہ، آخری اندراج "کشیان" ہے جس کی تشریح درمیانی صفحہ میں اس طرح ناتمام چھوڑ دی گئی ہے: کشیان قرتبان را گویند، خاقانی گفتہ است، مثال شتوی،

در اصل اس نسخے کا مقول عن ناقص تھا، کاتب نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد دیباچہ لکھنا شروع

کیا، وہ واقف نہ تھا کہ دیباچے کی عبارت ناقص ہے۔

مشہور محقق قاضی عبدالودود مرحوم کی توجہ سے راقم نے اس نسخے کی تصحیح کا ارادہ کیا، لیکن نسخہ کہ محض ناقص ہی نہ تھا، بلکہ نہایت غلط کتابت شدہ بھی تھا، پھر خط نسخ اور بدون ترتیب کتابت نے قیامت ڈھا دی، ایک ہی سطر میں لفظ معنی، شعر، مشکل سے کوئی مصرعہ ایک سطر میں ہو، تقریباً ایک سال میں اس محقق سے نسخے سے میں نے اپنا نسخہ تیار کیا ہے، اس جدید نسخے کی بنیاد پر تواس فرہنگ کے تنقیدی متن کی تیاری میں دوسری مطبوعہ و قلمی فرہنگوں سے مدد لی گئی، اسی درمیان کتابخانہ خدابخش پٹنہ میں زلفان گویا کا ایک نسخہ خرید لیا گیا، جس کی اطلاع میں نے اپنے دوست مرحوم پروفیسر سید حسن کو دی اور ان سے اس پر مقالہ لکھنے کی فرمائش کی، انھوں نے ایک مختصر مقالہ لکھا جس کو راقم نے مجھے فکر و نظر جولائی ۱۹۶۲ء مسلم یونیورسٹی میں شائع کیا۔ دراصل زلفان گویا میں فرہنگ تواس سے اتنا استفادہ ہوا ہے کہ اگر اسکو آخر الذکر کا چرہ کہا جائے تو زیادہ مبالغہ

نہ ہوگا۔ زبان گویا کا عکس میں نے حاصل کر لیا اور اس سے فرہنگ تو اس کے پڑھنے اور اس کے الفاظ و معانی کے تعین میں بڑی مدد ملی، (تین سال ہوئے زبان گویا کی پہلی جلد راقم کی ترتیب سے زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے، عرض کئی سال کی کوشش کے بعد راقم حروف فرہنگ تو اس کی ترتیب سے ایک گونہ فراغت حاصل کر چکا، مطبوعہ مقدمے کے آخر میں ۲۴ نومبر ۱۹۶۹ء اور کتاب کے آخر میں تجدید نظر کی تاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء اور تاریخ اشاعت ۱۹۷۴ء ہے۔ کتاب کی ترتیب اور پھر اشاعت میں کافی دیر ہو گئی مگر خدا کا شکر ہے کہ کتاب بہت اچھی چھپی اور جہران کے نہایت معتبر ادارے بنیاد ترجمہ و نشر کتاب کی طرف سے شایع ہوئی۔

فرہنگ تو اس کے نسخے کی تلاش جاری رہی، ڈاکٹر شہریار نقوی نے اپنی اہم فارسی تفسیر میں "فرہنگ نویسی پاکستان و ہند" جس پر ان کو جہران یونیورسٹی کی طرف سے اندرونی ڈاکٹریٹ ملی، فرہنگ تو اس کے ایک نسخے کا ذکر ہے جو بمبھال میں ان کے مطالعے میں رہا، بد قسمتی یہ رہی کہ انھوں نے ایشیاٹک سوسائٹی کا نسخہ نہیں دیکھا تھا، اس لیے وہ اس فرہنگ کے خصائص و امتیازات سے واقف نہ ہوئے اور بمبھال کے نسخے کو فرہنگ تو اس سمجھ لیا، پہلے یہ نسخہ حمیدیہ لائبریری بمبھال میں تھا، اب مولانا آزاد سنٹرل لائبریری بمبھال میں منتقل ہو چکا ہے، راقم بمبھال ایک کام سے گیا تو وہاں ایک ماہ مقیم رہنا پڑا، موقع سے فائدہ اٹھا کر میں نے سنٹرل لائبریری کے فارسی مخطوطات کی ایک فہرست مرتب کی اور نسخہ فرہنگ تو اس کا دقیق مطالعہ بھی کیا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ نسخہ جعلی ہے، اور کسی جمل ساز نے سرورق پر فرہنگ تو اس لکھ کر نسخے کی اہمیت بڑھادی، راقم نے جملہ غالب نامہ جلد ۳ شمارہ ۱۲ جولائی ۱۹۸۳ء میں ایک مفصل مضمون لکھ کر اس نسخے کے جعل کو واضح کر دیا۔

فرہنگ تو اس کے نسخے کی تلاش کا ثوق باقی رہا، اتفاقاً میری نظر سے فہرست نسخہ ہای خطی فارسی موزہ ملی پاکستان کراچی مؤلف سید عارف نوشاہی گذری جس میں فرہنگ تو اس کے ایک نسخے کا تعارف ص ۳۳۸ پر ہوا ہے اس میں راقم کے مرتبہ فرہنگ تو اس کا حوالہ ہے، لیکن مجھے تھوڑا سا شک اس وجہ سے ہوا کہ فہرست ہذا میں نسخے کا حجم ۵۹۸ صفحات کا بتایا گیا تھا جو دو جلدوں میں تھا، (104 - N.M. 1972) میں نے متعدد پاکستانی دانشمندیوں سے اس سلسلے میں امداد چاہی لیکن بے سود رہی، ادھر فرہنگ تو اس کی دوسری طباعت کی ضرورت کا احساس ہوا تو پھر کراچی کے نسخے کی حقیقت جاننے کی خواہش ہوئی، میں نے اپنے کرم فرما پروفیسر نجم الاسلام صاحب صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی کی طرف رجوع کیا، میری خواہش پر باوجود بعض مجبوریوں کے انھوں نے کراچی کا دو بار سفر مجھل اس نسخے کی خاطر کیا، اور جب ان کو ۱۸ اپریل ۱۹۹۲ء کو نسخہ مذکور دیکھنے کو ملا تو چند گفتگوں میں اس کی جو تفصیل پیش کی وہ موجب حیرت ہے، نسخہ معتد کرۃ السدر ایک مجموعہ ہے جس میں کئی مخطوطات شامل ہیں، لطف یہ ہے کہ سرورق پر فرہنگ تو اس کا نام ہے، لیکن اس کے دیباچے کا کچھ حصہ ڈیڑھ صفحے تک گیا، پھر بسم اللہ کے بعد ایک دوسرا نسخہ شروع ہو گیا، پھر ایک تیسرا نسخہ جو زبان گویا (بدون دیباچہ) ہے، پھر کوئی اور کتاب، اور فرہنگ تو اس کا بقیہ دیباچہ نسخے کے ورق ۲۰۱ سطر ۷ پر (کسی دوسری کتاب کے تین لفظوں کے بعد) شروع ہوتا ہے، ظاہر ہے کہ نسخہ ہذا کے پیش نظر مقبول عذ کے اوراق منتشر

تھے ، اور کاتب ان کی ترتیب دینے میں ناکام رہا اور اس نے جوں کا توں لکھ دیا تھا ، نتیجہً ہوا کہ جو عبارت کسی نئے نسخے پر شروع ہوتی ، وہ نئے نسخے کے نسخے کے نسخے میں درمیانی سطر میں آگئی ، پروفیسر نجم الاسلام کی وقت نظری قابل ملاحظہ ہے کہ انھوں نے چند کھنڈوں میں یہ ساری گتھیاں سلجھا دیں ، اور مجھے فرہنگ تو اس کا عکس بھیج دیا ، اس مجموعے میں میری اس وقت تک کی معلومات کے اعتبار سے تین اہم ترین لغات اور ایک اہم تاریخی تصنیف ہے ۔

اول فرہنگ تو اس

دوم زفان گویا

سوم لسان الشعراء

چہارم ترجمہ امرت کنڈ بنام حوض المیات

زفان گویا کا ایک کامل نسخہ پٹنہ میں موجود ہے ، ایک حصہ تاشقند میں جو انتہائی ناقص اور غلطیوں سے پر ہے ، لسان الشعراء کے ایک نسخے کی اطلاع مجھے انلی کی ایک خاتون پروفیسر سے ملی تھی ۔ غرض ان تین قدیم لغات کی اور ایک نیا ب ترجمے کی ایک ہی وقت میں دریافت فارسی دنیا کی بیش بہا دریافت ہے ، یہ تینوں لغات فارسی کے قدیم اہم لغات ہیں جن سے بعد کے فرہنگ نویسوں نے استفادہ کیا ہے ۔

کراچی میوزیم کے مجموعے (104 - 1972 N.M.) کا اجمالی مگر صحیح اندازہ ڈاکٹر نجم الاسلام صاحب کے خط سے ہو سکے گا ، اس علمی خط کا عکس اس مقالے کے ساتھ شامل ہے تاکہ قارئین کرام ایک طرف تو مجموعے سے واقف ہو سکیں ، اور دوسری طرف ڈاکٹر موصوف کی وقت نظر کا اندازہ کر سکیں ، ذیل میں اس سلسلے کی بعض تفصیلات پیش کی جاتی ہیں :

مجموعہ 104 - 1972 N.M.

کل اوراق ۳۸۷

اوراق ۱-۱۸۰ ، اس کے حسب ذیل اجزاء ہیں ۔

- ۱- عنوان فرہنگ تو اس اب
فرہنگنامہ از دریای فننایل (مبارک) شاہ غزنوی رحمہ اللہ لہ مستشہد برای لفظی استشہادی آرنند ازان
..... رحمہ اللہ تعالیٰ
- ۲- دیباچہ اب ۲- الف (چار سطر)
سیاس و نیابش پدید آرنده گیتی خواندن کارنامہ دردیشان ۔
- ۳- ایک دوسری فرہنگ ۲ پر بسم اللہ کے بعد ۶ سے شروع ہوتی ہے باب الاف اختراں اور باب البیاء پر ختم ہوتی ہے ، آخری لفظ ” یل ” ہے ۔
- ۴- زفان گویا ، (عنوان غائب ہے) جو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد اس طرح شروع ہوتی ہے : بخش نخست

درمخنان پارس و دری و مہلوی کہ جداگانہ باشد و سخی با سخی دیگر فرانیامدہ و آن بر بہاد حرفہای مہلی بیست و
سہ گونہ است..... تا ورق ۱۷۹

۵ - اوراق ۱۸۰ تا ۲۰۳، (صح ۲۰۱) ترمہ امرت کنڈ کے ہیں۔

۶ - اوراق ۲۰۱ ب تا ۲۰۳ - الف (بقیہ) حصہ و بیباہ فرہنگ تو اس مع فہرست کتاب (ورق ۲۰۱ س) تین
لفظ کے بعد سے (شروع ہوتا ہے۔

۷ - اوراق ۲۰۳ - الف - ۲۹۷ ب تن فرہنگ تو اس

۲۹۷ ب - ۲۹۸ استخرا کتاب فرہنگنامہ

۸ - اوراق ۲۹۹ - ۳۸۷ لسان الشعرا

فرہنگ تو اس کے کراچی اور نکلتے کے نسخے کے مقابلے سے معلوم ہوا کہ نسخہ مکتبہ ناقص ہے اس لحاظ سے
کہ اس میں وہاں کے کراچی پانچ سطریں نہیں، لیکن راقم حروف کو اس وہاں کے کچھ حصہ دستور الافاضل نسخہ
ایشیاٹک سوسائٹی سے مل گیا جو مطلوبہ نسخے میں شامل کر کے اس کا نقص دور کیا گیا، لیکن بخش مہم کے گوئیہ
ہشتم کے آخری حصہ اور گوئیہ نہم (پورا) صرف نسخہ کراچی میں ہے (ورق ۲۸۵ ب، س، ۱۰ تا ورق ۲۹۸ - الف
)، لیکن نسخہ کراچی میں چند (۱) ورق غائب معلوم ہوتے ہیں۔ مطلوبہ نسخے کا مقابلہ نسخہ کراچی سے کرنے کے بعد
اول الذکر کے اکثر خامیاں دور ہو گئیں، اب اس تصحیح شدہ نسخے کی طباعت کا انتظام ہو رہا ہے، اس نسخے تصحیح
کے عمل میں مجھے ایک بات سے بڑی خوشی ہوئی کہ میرے اکثر قیاسات صحیح ثابت ہوئے، ان میں سے دو ایک کا
ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ بہمخندہ کے ذیل میں تاج دیر کا شعر شاہد درج نہیں، نسخے میں جگہ چھوٹی ہے، راقم نے
تاج دیر کا یہ شعر قیاساً درج کر دیا (توسین میں) :

بہمخندہ گذشت و بہار است گلنشان

برضروی کہ خاک درش تاج بہمن است

(س ۱۷)

میرے قیاس کی بنیاد یہ تھی کہ جس قصیدے کا یہ شعر ہے، وہ قصیدہ فخر تو اس کے پیش نظر تھا، اور
اس کی ایک بیت کا ایک (۲) مصرعہ اس نے فرہنگ تو اس میں درج کیا تھا، دیوان تاج دیر موجود نہیں، اس
کے قصیدے دیوان انوری میں شامل ہیں، چنانچہ دیوان انوری طبع نفسی میں س ۵۵ پر یہ قصیدہ موجود ہے، اس
قصیدے کی صرف بیت مندرجہ بالا ہی ہے جس میں لفظ بہمخندہ آیا ہے، اس لیے میں نے اسی کو مطلوبہ فرہنگ
تو اس میں س ۱۷ پر درج کر دیا، اب جب نسخہ کراچی دیکھا تو اس کے ورق ۲۱۱ پر تاج دیر کا یہی شعر درج پایا۔
اسی طرح خاقانی کی بیت شاہد کشتوں کے ذیل میں درج نہ تھی، میں نے قیاساً ایک بیت درج کی (س ۱۹۷) اور
وہی نسخہ کراچی میں موجود ہے۔

فرہنگ قواس کے نسخہ کراچی کی کتابت کی تاریخ معلوم نہیں ، اور جیسا کہ معلوم ہے کہ یہ نسخہ ایک مجموعے میں شامل ہے جس کا آخری حصہ ناقص ہے اس لیے کتابت کی تاریخ معلوم نہ ہو سکی ۔ دسویں صدی ہجری کے اوخر یا گیارہویں صدی ہجری کے اوایل میں اسکی کتابت ہوئی ہوگی ۔ خط نسخ میں ہے ، لیکن یہ نسخہ ماں بہ نستعلیق ہے ، نسخہ سوسائٹی سے زیادہ خوانا ہے ، لیکن عام نسخوں کی طرح کتابت کی بے پناہ غلطیاں ہیں ، فرہنگ کی کتاب نادر الفاظ کا بڑا ذخیرہ ہوتی ہے جو اچھے خاصے پڑھے لکھے آدمی کے لیے دروس کا موجب ہوتا ہے تو عام کتاب کے بس کا یہ روگ کیونکر ہو سکتا ، پھر قدیم اور غیر معروف شعراء کے اشعار کی صحیح کتابت جتنی مشکل ہے وہ اہل دانش پر بخوبی روشن ہے ، عرض کراچی کا نسخہ ان تمام خواص کا حامل ہے ، اور حق بات تو ہے کہ محض ایک نسخے سے صحیح متن کا تعین نہایت مشکل مسئلہ ہے ، لیکن چونکہ ایک اور نسخہ مل گیا ہے ، اور بعد کی بعض فرہنگیں قواس ہی کے زیر اثر لکھی گئیں ، ان امور کی بنا پر اب فرہنگ قواس کا ایک مستحضر نسخہ تیار ہو سکتا ہے ۔ ایک ضروری امر جو کراچی اور کھٹکے کے نسخوں کے فرق سے متعلق ہے وہ یہ کہ کھٹکے کے نسخے میں شعراء کے وہی القاب ذکر ہوئے ہیں جن سے وہ عام طور پر پہچانے جاتے ہیں ، لیکن کراچی کے نسخے میں شعراء بڑے بڑے محترم القاب سے مذکور ہیں ، چند یہ ہیں :

۲۱۱ ب	مغز الاکابر و الاماجد تاج دیر
۲۱۵ ب - ۲۲۳ الف	افضل الکلام سوزنی
۲۶۳ الف	ملک الشعراء خواجہ سوزنی
۲۱۶ الف - ۲۳۶ الف	افضل الکلام عشری
۲۲۷ الف	مولانا عشری علیہ الرحمۃ والخیران
۲۲۱ الف	افضل الکلام متحیق
۲۰۹ ب ، ۲۱۲ ب	افضل الکلام فرنی
۲۰۸ ب	استاد سخن و الاماجد خواجہ فردوسی
۲۱۱ ب ، ۲۱۲	افضل الکلام فردوسی
۲۲۵ الف	ملک الشعراء و افضل الخواجہ نظامی
۲۱۰ ب	افضل الکلام خواجہ نظامی
۲۲۰ ب ، ۲۳۱ ، ۲۳۲	افضل الکلام اسدی طوسی
۲۲۱ ب	افضل الکلام امیر معری
۲۲۷ ب	بزرگی علیہ الرحمہ
۲۳۷ الف	افضل الکلام خاتانی

کراچی کے نسخے میں الفاظ ، معنی اور اشعار تشریحی سب ایک ہی ساتھ بغیر کسی حد فاصل کے ملتے ہیں ،

اکثر شعر کے مترے و سطروں میں مندرج ہیں، یہی صورت گلختے کے نسخے کی ہے، اس کی وجہ سے اکثر الفاظ اور ان کے معنی میں امتیاز مشکل ہو جاتا ہے۔ اصل نسخے میں الفاظ جن کے معنی بیان ہوئے ہیں وہ سرخ روشنائی سے لکھے ہوئے ہیں لیکن عکس میں یہ امتیاز باقی نہیں۔

نسخہء کراچی کے کچھ املاتی خواص:

- اس نسخے میں وال و ذال کے مابین امتیاز کے اصول کو مد نظر نہیں رکھا گیا ہے، یہ نسخے کے تاخر زمانی پر ولات کرتا ہے۔
- حروف تہجی میں حرف گ کا استعمال نہیں ہے، پ، چ، ژ، برابر لے ہیں، ک کے نیچے تین نقطہ درج ہو گئے ہیں، س غیر مقولہ کے بھی نیچے تین نقطے ہیں، لیکن یہ عمل برابر نہیں ہوا۔
- نقطوں کے لگانے میں اہتمام نہیں ہوا، کہیں ہیں، کہیں نہیں، اس کی وجہ سے پ-ی-ن میں امتیاز اکثر نہایت دشوار ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ یہ عمل دوسری اور دشواریوں کا موجب ہو جاتا ہے۔
- ایک بڑی خوبی اس نسخے کی یہ ہے کہ الفاظ جن کے معنی لکھنا ہیں ان کے اعراب کا اکثر اہتمام ہوا ہے، اس سے لفظ کے تلفظ اور لفظ کی ہیئت کے تعین میں آسانی ہو جاتی ہے، بعد کی فرہنگوں میں اعراب لفظوں میں بیان ہوئے ہیں جو خواہ خواہ طوالت کا موجب ہوتا ہے۔
- علامت انصاف (یا صفت) کی حسب ذیل صورتیں ملتی ہیں:
- جو لفظ الف پر ختم ہوتے ہیں عام اس کے کہ وہ عربی کے ہیں یا فارسی کے ان پر اکثر علامت انصاف
- ”آئی ہے، جیسے

۲۰۳ ب، ۲۰۴ ب

چیز باء والا

۲۰۳ ب، چیز باء برستہ ۲۰۳ ب، تماشا۔ خداوند ۲۵۴-الف

چیز باء برستہ

۲۰۲ ب، عطاء شعر ۲۵۰ ب، حجاب تو ۲۹۵ ب

سربا برستہ

۲۰۳-الف

گفتہ من

۲۵۶-الف

در باء سیمیں

۲۶۲-الف

ہباء یاں

۲۶۳ ب

پا چک

۲۶۳ ب

کپیٹا کھجریں

۲۶۰-الف

کبتا زرین

مگر بعض استثنائی صورتیں بھی ملتی ہیں جیسے خدای دانا ۲۰۳، سرای جاوید ۲۰۵ ب، نامہای خدای عز

وہل گویای جہان ۲۰۱، چٹوای اورنگ شاہشاہی ۲۹۸ - الف - اگرچہ یہی استثنائی صورتیں دور جدید کی متد اولیٰ صورت ہے۔

○ جب لفظ واو پر ختم ہو اور یہ واو مصوت ہو نہ کہ سامت تو اس پر "ی" انصاف یا سفت

کی علامت ہے جیسے روی زمین (۲۰۲ ب) - سوی بالا (۲۰۳ ب) سوی شلفت رای تو ۲۵۳

○ جب لفظ ی پر ختم ہو تو بعض حالتوں میں ی پر ہرہ لگاتے ہیں جیسے اسدی طوسی

فردوسی طوسی (۲۵۲ ب) بیچ پیچی او (۲۸۸ - الف)

○ ہرہ کی حسب ذیل صورتیں ملتی ہیں:

یای خطاب کی صورت میں جیسے نہ یعنی نیستی (۲۶۶ - الف)

ہرہ انصاف یا سفت جب لفظ "ہای مخفی" پر ختم ہو جیسے آزادہ آزادہ پرورد گندہ سرا، بخشیدہ کامدہ بی

دریغ خامدہ تیغ بہرہ ایشان ۲۰۲ ب، خانہ کاغذ

گوشہ جگر، سرمایہ بر خورداری (۲۹۷ ب)

ستودہ ہفت کثور، گزیدہ ایزد، برکشیدہ داور (۲۹۸ - الف)

یعنی ایک یا کوئی ستودہ

یای تنکیر جیسے ستودہ از کیش

یعنی ایک نو گووارہ، بسیار گوئی

جکا شاعران بوند مومن نو گووارہ؟

یعنی ایک سنگھارہ (۲۳۹ - الف)

یک بیت بدینسان کم از سنگھارہ

یعنی ایک یا کوئی سومعدہ (۲۵۵ ب)

سومعدہ کہ بر کوہ باشد

یعنی ایک گھر قبرستان میں (۲۵۹ - الف)

خانہ باشد بگورستان

○ ہرہ کے بجائے "ی" کی حسب ذیل صورتیں ہیں:

عام قاعدہ یہ ہے کہ ایسے دو حجا والے الفاظ جن کا پہلا حجا الف پر ختم ہو، اور دوسرا حجا "ی" سے

شروع، اس دوسرے حجا کا پہلا حرف ہرہ ہوتا تھا، نہ کہ ی، جیسے غائب، تاب، سائب، خصائص، دقائق،

نواب وغیرہ یا فارسی کے الفاظ جیسے فرمائش، پیمائش، آزمائش، زیبائش، آرائش وغیرہ، اس طرح کے سارے

الفاظ میں عام اس کے کہ فارسی کے ہیں یا عربی کے، ان میں ہرہ کے بجائے "ی" کا استعمال ہوا ہے، اور یہی

جدید فارسی میں متداول ہے، (نئے میں دیکھیے اندائش ۲۶۰ ب)

○ جب کوئی لفظ "ی" پر ختم ہو اور اس پر "ی" کے اضافے سے اسم کیفیت بنائی جاتی ہے،

تو عام قاعدہ ہے کہ پہلی "ی" ہرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے، جیسے سنائی، بینائی، پھہنائی، زیبائی وغیرہ، ان کے

لفظوں میں "ی" کا اضافہ ہوا، لیکن تسمیر نظر میں، کے بجای ی کے نقطے ہی ملتے ہیں، جیسے کسیب،

ناپارسی، (۲۹۳ ب) سنائی (۲۵۳ ب)

○ انچ، چنانچہ، چنانکہ، آنکہ کی متداول شکلوں کے بجائے یہ صورتیں ملتی ہیں، انچ، چنانچ

(تج) چنانک ، چند انک ، آنک

○ جو کئے ہائے مخفی پر ختم ہوتے ہیں ، ان کی جمع کی حالت میں بجائے "گان" کے انسانے سے
 یہ شکلیں ہیں ، یعنی ہائے مخفی پر گان کا اضافہ ہوتا ہے بندہ کان ، ستارہ کان ۲۰۴ ب ، مردہ کان ۲۵۹ ب ،
 دو شیزہ کان (۲۳۵ - الف) میں بھی ہائے مخفی باقی رہتی ہے -
 اسم کی صورت : بیچارہ گی ، مرعوبہ گانی ۲۵۰

○ اگر ہائے مخفی پر انسانے سے دوسرا لفظ بنتا ہے تو بھی اکثر ہائے مخفی باقی رہتی ہے جیسے افریدہ

کار ،

○ اگر ہائے انسانے سے جمع بنتی ہے تو ہائے مخفی گر جاتی ہے ، نامہ کی جمع نامہا ، کامہ کی جمع

کامہا ، فرحنگناہما ، شاپناہما -

جمع کی دونوں صورتیں اور اسم کی صورت متداول طریقے کے برخلاف ہے -

○ حرف "نہ" فعل کے ساتھ مل کر آتا ہے ، "بہ" اکثر اسم اور فعل کے ساتھ ملتا ہے ، لیکن

چند جگہ فعل کی مثالوں میں الگ بھی آیا ہے - بہ ہند (۲۳۱ - الف)

○ "می" فعل کے ساتھ مل کر آتی ہے ، میگفت ، میرفت ۲۵۳ ب -

○ ایک لفظ کے دو حصوں کے ملا کر اور جدا لکھنے کی مثالیں ملتی ہیں :

ملا کر لکھنے کی مثالیں :-

ستکار ، جلسگاہ ، عشرتخانہ ، خلوتخانہ ، بیہری ، جہوش ، خدمتکار ، بنگلہ چروہ ، ۲۶۵ - الف

الگ لکھنے کی مثالیں :-

خمن ورن ، پای مال ، پے روی ، بی دریغ ، بے چروہ ۲۶۵ - الف ، عم پرداز

○ دو لفظ خرم اور خرد میں داد کے انسانے کے ساتھ خورم (۲۸۹ - الف) اور خورد (۵۶

الف) ، ۲۳۲ - الف جبکہ لفظ "خوشداامن" بہ حذف واو (۲۳۳ ب)

○ اسم موصول اور سلسلہ کے الگ الگ لکھنے کی مثال : چیری کہ (۲۹۳ ب) ، کسی کہ ، گیمی کہ

(۲۹۵ ب) ،

○ منٹاف منٹاف ایہ کے پیوست لکھنے کی مثال

رویتو (۲۳۲ - الف) ، کویتو (۱۴۳۸) ، شملتو (۲۵۰ ب)

لفظ کو ٹکڑوں میں لکھنے کا شایق تھا ، سب ذیل مثالیں ملاحظہ ہوں :

○ + دو کے (۲۵۶ ب) ہم + سر ، کدبا + نو (۲۳۳ ب) ، فر + ہنگنامہ (۲۹۴ ب) ، بہر + زد (۲۹۴ ب) ، دو +

○ (۲۹۸ - الف) فرو + نگرہست (مقدمہ) کام + رانی (۲۹۸ - الف) ، برخور + وار (ایضاً) ، فرہنگنا + مد

(۲۱۹ ب) ، فرہنگنا + مد (۲۲۱ ب) خوا + ستہ (ماشیہ ۲۰۶ ب) طر + خون (۲۲۱ ب) ، ند + ند (۲۸۵ -

الف) ، حو + پید (۲۸۳ ب) ، نما + پید (۲۸۸ - الف) ، فرھنگنا + مہ (حاشیہ ۱۲۳ ب) ، در + حال (۲۸۸ - ب) وغیرہ۔ پہلا نکتہ سطر کے آخر میں اور دوسرا نکتہ دوسری سطر کے شروع میں آتا ہے ، فارسی ، عربی ، اردو میں اس کا رواج نہ ہوا ، البتہ انگریزی میں ہے ، اور اس میں جگہ کا صحیح مصرف ہو جاتا ہے ، یہ تخصیص کلاب کی ہے جس کے سامنے دوسری مثال یا مثالیں ہونگی۔

○ مد کا رواج تھا لیکن تقدید کا زیادہ ، کراچی (۲۹۴ ب) ، مت (۲۴۹ ب) مسلط (۲۵۰ ب)

طون (۲۵۴ ب)

○ بہرہ انصاف اکثر معنایں اور معنایں الیہ کے لیے درمیان ، واو عطف (۳) اکثر لفظوں کے اوپر ملتا ہے ، جیسے خانہ ، تابستانی ، چرخہ ، بالا ، جڑہ ، بالاتر۔ معنایں (۳) معنایں الیہ کے درمیان علامت انصاف ، برو و سرود (۲۴۵ ب) ، بزرگ و نیک (۲۵۳ ب) صمد خٹک ، سیلاب تر (۲۶۳ - الف) فروش بکاشانہ۔ شو فروکش و برآمد (۲۵۶ ب) ، گرفت و دید (۲۵۸ ب)

فرہنگ تو اس کے نسو زیر بحث پر قیمتی ذیلی حاشیے ہیں ، ان سے مطالب کے گھننے میں آسانی ہوتی ہے ، یہ حاشیے تقریباً سارے کے سارے ”فرہنگ زلفان گویا“ سے لیے گئے ہیں گو اس فرہنگ کا نام ذکر نہیں ہوا ، صرف فرہنگنامہ لکھا ہے ؟ اس فرہنگ کا مؤلف بدر ابراہیم ہے جس نے ۸۲۲ھ اور ۸۳۷ھ کے درمیان یہ فرہنگ لکھی ، متمد اور فرہنگوں کے اس فرہنگ پر فرہنگ تو اس کا زیادہ اثر ہے ، راقم کی توجہ سے اس فرہنگ کی جلد اول کا ایک انتہائی تن خدائش پبلیک لائبریری پنڈ کی جانب سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہو چکا ہے ، اس کے اور فرہنگ تو اس کے مقدمہ صحیح میں اس موضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے ، بہر حال کسی دانشمند کی جانب سے یہ مفید کام ہوا ہوگا ، چونکہ زلفان گویا راقم کے مطالعے میں سالوں رہ چکی ہے اس لیے مجھ پر اس حقیقت کا انکشاف ہو گیا کہ یہ سارے حاشیے اسی فرہنگ کے مندرجات ہیں ، یہ بات قابل ذکر ہے کہ متعدد جگہ حاشیے میں تن کے مندرج الفاظ کے وزن کے تعین میں ”عجب“ لکھا ہوا ملتا ہے جو بظاہر ”وزن“ متعین کرنے والے کے نام کا اختصار ہوگا ، یہ عمل بھی نسو حاضر کا نہیں بلکہ اس کے مقول عنہ کا ہے ، نئے کے کلاب سے اس کا تعلق نہیں ، ذیل میں نسو ہذا کے حواشی کے اندراج اور نسو زلفان گویا (مطبوعہ اور خطی) کے اقتباسات بالمقابل درج کیے جاتے ہیں :

زلفان گویا

داور (۵) آنکہ میان نیک و بد یکسو کند یعنی حاکم و
داوری حکومت (ص ۱۶۵)

حاشیہ فرہنگ تو اس

(داور) یعنی حاکم و داوری حکومت فرہنگنامہ
(ورق ۱۲۰۵)

گر گر نام خدای عوجل یعنی صنایع ای کامگارو
جهاندارو بزبان جنیان (۹) گر گر تاج (۷) را گویند ،
وگر و گرنیز گویند (ص ۳۰۱)

گر گر نام خدای عوجل یعنی صنایع ای کامگارو
کرد گارو جهاندار و بزبان جنیان تاج را گویند و کرو کر
نیز گویند فرهنگنامه (ورق ۲۰۵ - الف)

سروش فرشته و در بعضی فرهنگنامه هاست : مهتر جبرئیل
علیه السلام ، و سروشه بهانیز گویند و سروش هفدهم از
ماه است (ص ۲۰۹)

سروش فرشته و در بعضی فرهنگنامه مهتر جبرئیل علیه
السلام و سروشه بهانیز گویند فرهنگنامه (ایضا)

روان جان و بعضی بفتح را گفته اند (ص ۱۸۳)

روان بمعنی جان پر حاشیه :
و بعضی بفتح را گفته اند فرهنگنامه (۲۰۵ ب)

کیش دین و مذهب و آنچه دران تیر اندازند مثل قران
یعنی ترکش ، و موی زلف را نیز کیش گویند
(ص ۲۷۶)

کیش دین و مذهب و آنچه دران تیر اندازند مثل قران
(۸) یعنی ترکش و موی زلف را نیز گویند کیش
فرهنگنامه (۲۰۶ - الف)

پنی : پیش (۹) و نشان پای و پای پس و قصد
(ص ۹۹)

(پنی) سنت و نشان پای ، پای پس و قصد فرهنگنامه
(ایضا)

دنگ نقطه و نشان و گویند دنگ دیوانگی و سبوشی
(ص ۱۹۹)

دنگ بمعنی نقطه و نشان بر حاشیه و گویند دیوانگی و
سبوشی (۱۰)
(ایضا)

خواسان دوات و خواسته نیز گویند
(ص ۱۵۲)

خواسان دوات و خواسته نیز گویند فرهنگنامه
(۲۰۶ ب)

نسک جزویست از کتاب اخبار گبران و گویند نام کتابت الطیارا و آن سوره سورت و جزو جزو خوانند و غله ایست معروف که بتاری عدس خوانند و بعضی اول را بضم نون نیز گویند (۱۱) (اینها)

نسک جزوی است از کتاب اخبار گبران و گویند که کتابی است الطیارا و آن را سورت سورت و جز جز خوانند و غله ایست معروف که به تازی عدس خوانند ، بعضی بضم نون گویند

(ص ۳۳۸)

(نیرنگ) جادویی (۱۲) و طلسم و سحر و افسون گری و در تعریب کاف پارسی را بجیم عربی بدل کنند و در قافیہ سخ نیز رخ آرند و نیز نجات جمع اوست فرهنگنامه (اینها)

نیرنگ جادویی و طلسم و سحر و افسون گری و در تعریب کاف پارسی را بجیم عربی بدل کنند و در قافیہ سخ نیز رخ آرند ، نیز نجات جمع اوست

(ص ۳۴۰)

(نفوشاک) و گویند که از مذہب گبران مذہبی است فرهنگنامه (۲۰۶ - الف)

نفوشاک ... و گویند که از مذہب گبران مذہبی است (ص ۳۳۸)

سرود شعر و نظم بزبان عجم و اسدی بذال مجمه (۱۳) گوید و سرود نیز گویند (۱۳) (اینها)

سرود شعر و نظم بزبان عجم ، اسدی بذال مجمه گوید و سرود نیز گویند (ص ۲۰۴)

جامه شعر و نظم بزبان پهلوی و باجیم عربی نیز گویند فرهنگنامه (۱۵) نیز (اینها)

جامه شعر و نظم بزبان پهلوی و باجیم عربی نیز گویند (ص ۱۳۸)

در فرهنگنامه گونه چهارم (۱۶) که در آغاز آن ثاست شگوشا کتاب علم خانه از آن (۱۷) لوشا فرهنگنامه (۱۸) کتابی است در علم خانه رومیان را و اصل نقش و

شگوشا: کتاب علم خانه زآن لوشا (گونه ۱) شیک: نام کتابی است در علم خانه رومیان را و اصل شیک نقش و نگار است (گونه شک)

نگارستان است (اینها)

زنان بخش پنجم گونه چهارم)

مانی بیای پارسی نام نقاش که در روم استاد بود، نسبت بدو مانوی آید، گویند ارشنگ مانوی و آن کتاب نقش است که مانی ساخته است
(ص ۳۳۰)

مانی با یا پارسی نام نقاش که زروی همه استاد بود نسبت بدو مانوی آید، گویند ارشنگ مانوی و آنک کتاب نقش که مانی ساخته است فرهنگنامه
(اینها)

(دستینه) وزن سرسینه تویع و مثال تویعی و دستوانه نیز باشد "عجب"

دستینه تویع و مثال و گویند مثال تویعی (۱۹) و دستوانه نیز باشد
(ص ۱۴۳)

(۲۰۴ ب)

نهار پرستش و خدمتکاری ولواژ بود (ص ۳۳۶)

نهار پرستش و خدمتکاری و نواز بود فرهنگنامه (اینها)

کنشت پرستش جای جهودا و گبران و جای بستن خاکان (۲۱)
(ص ۲۶۵)

و کنشت جای نشستن جوکیان (۲۰) بزبان بهلوی و جای خوردن شراب و معبد ایشانست
(اینها)

چلیپا سلیب که بر ابرمه و نصاری در زنار اندازند یعنی کستی
(ص ۱۲۸)

چلیپا سلیب که بر ابرمه و نصاری در اندازند جای کستی
(۲۲)
(۲۰۸ - الف)

کستی زتار و آن ریسمانی است که کستی گیران خراسان در کرمی بپندند، آزار نامی گویند در عرف و نیز آنکه ترسایان می دارند
(ص ۲۹۸)

کستی زتار و آن ریسمانی است که کستی گیران خراسان در کرمی بپندند، آزار نامی گویند و عرف اینان و نیز آنکه ترسایان می دارند (۲۳)
(اینها)

زند (۲۳) کتاب مفاست از تصنیف زرتشت و آتش
 پرستی و آزار زند آسانیز گویند و اسدی آورده (۲۵)
 است که زند تفسیر پازند و آسات و بعضی گویند آسا
 تفسیر زندست و بعضی فرهنگیان گویند زند صحف ابراهیم
 صلوات الله علیه و آتش زند که آزار اچتمق گویند
 صلوات الله علیه و آتش زند که آزار اچتمق
 گویند فرهنگنامه
 (ص ۱۸۹)

(اینجا)

ایارده تفسیر زند را گویند و آن صحف ابراهیم (۲۶)
 است
 ایارده تفسیر زندست و نیز گویند از صحف منزل است
 (ص ۳۶)

(اینجا)

کیرخ آن تخمه و چوب باشد که دفتر و کتاب بران هبند
 بتازی رحل خوانند (۲۷)
 کیرخ تخمه و چوب باشد و دفتر و کتاب بران هبند ،
 بتازیش رحل خوانند
 (ص ۲۶۹)

(اینجا)

آسا و آسازند گویند اختراع زرتشت (۲۸)
 است
 آسا و آسازند گویند اختراع زرتشت
 است (ص ۶)

(اینجا)

زاوش مشتری و بعضی بسین همله گویند (۱۹۳)
 (زاوش) و بعضی بسین همله گویند (۲۹)
 (ص ۲۰۸ ب)

اورمرد... اسدی گوید اورمرد اول روز پارسیان است
 یعنی اول روز از ماه... (ص ۱۷)
 اسدی گوید اورمرد اول روز سال است یعنی اول
 روز از ماه فرهنگنامه (اینجا)

شید روشنی و آفتاب که مقصود از وی روشنی است و شید روشنی و آفتاب که مقصود از وی روشنی است و در فردوسی است که شید: چشمه آفتاب (۳۰) - ۲۰۹ - در فردوسی است: شید چشمه آفتاب (ص ۲۴۴)

(الف)

مهر آفتاب و آفتاب در میزان و آنرا مهر ماه گویند و شفقت و عشق و رنگ سرخ (۳۱) و شانزدهم روز از ماه فرحنگنامه

مهر آفتاب و آفتاب در میزان و آن را مهر ماه گویند ، و شفقت و عشق و سنگ سرخ و شانزدهم روز از ماه

(ص ۳۲۰)

(اینتا)

تیر عطارد و نام مای که آفتاب در سرطان باشد و آنرا تیر ماه گویند و آنج در سقف بود تیر کشتی و سیزدهم روز از ماه ، فرحنگنامه

تیر عطارد و نام ماه که آفتاب در برج سرطان باشد و آنرا تیر ماه گویند و آنج در سقف بود ... و تیر کشتی و سیزدهم روز ماه

(ب ۲۰۹)

(ص ۱۰۳)

اختر منزل نهم از ماه و آن بیست و هشت است و همه را اختران گویند

اختر منزل ماه و آن بیست و هشت است و همه را اختران گویند

(اینتا)

(ص ۱۸)

هفت اورنگ بنایه انعش کبری و بنایه انعش و اورنگ تحت و او از هفت سیاره صورت گرفته است ، هفت رنگ (۳۲) آرایش زنان چنانکه سرمه و سرنی و مانند آن فرحنگنامه

هفت اورنگ بنات نعش و آن دواست هفت اورنگ همین و هفت اورنگ کهن یعنی بنات کبری و صغری و اورنگ تحت است و او از آن هفت سیاره صورت گرفته هفت رنگ آرایش زنان چنانکه سرمه و سرنی و مانند آن (بخش دوم (۳۳) گونه ۵ - ک)

(الف - ۲۱۰)

شکیر سج و نیز شکیر آخر شب را گویند
(س ۲۲۵)

شکیر سج و نیز شکیر آخر شب را گویند فرهنگنامه و در
رساله نصیر (۳۴) نبشته است شکیر آخر شب را گویند
اعجاب (۳۵) شکیر اول سج شرح مخزن اسرار (۳۶)
(۲۱۰ - الف)

سپیده دم سج یعنی وقت بباداد (۳۷)
(ایننا)

سپیده دم سج یعنی وقت بباداد
(بخشش دوم گوند س - م)

دشنگی بدو فحمت روزگار و بعضی بفتح وال و سکون شین
گویند
(س ۱۷۷)

دشنگی بدو فحمت روزگار و بعضی بفتح وال و سکون شین
گویند ، فرهنگنامه
(ایننا)

گیتی روزگار و جهان (س ۳۰۹)

گیتی روزگار و آجهان فرهنگنامه (ایننا)

گیسان این جهان (س ۳۰۶)

گیسان اجهان فرهنگنامه
(ایننا)

خاور مشرق و برعکس مغرب نیز گویند واضح اول است
در باختر همین بحث است
(س ۱۳۳)

خاور مشرق و برعکس مغرب گویند واضح اول است و
در باختر همین بحث است فرهنگنامه
(۲۱۰ ب)

فرورودین نام ماهیت آنکه آفتاب در محل باشد فرورودین
ماه گویند
(س ۲۵۵)

فرورودین ماهیت آنکه محل در آفتاب (۳۸) باشد و
فرورودین ماه هم فرهنگنامه
(۲۱۱ - الف)

.....
 اردوی بهشت آفتاب در ثور و نیز سوم روز از ماه را اردوی بهشت گویند (۳۹)
 اردوی بهشت آفتاب در ثور و نیز گویند سوم ماه را سوم روز از ماه است آفتاب در ثور بود (بخش دوم ۱۳۰۱ گونه است)
 (اینها)

.....
 خرداد آفتاب در جوزا
 خرداد آفتاب در جوزا که آنرا خرداد ماه گویند
 (۲۱۱ - الف)
 (ص ۱۳۲)

.....
 بهمن آفتاب در دلو که آنرا بهمن ماه گویند ، و نام پادشاه که پسر اسفندیار (۴۱) بود و نام گیاهی است که آنرا بهمن سمنی گویند و آن دو گونه است سپید و لعل بهمن سمنی گویند و آن دو گونه است سپید و لعل بهمن سمنی گویند (۴۲) زنان و مردان بهجت قوت و فزونی بخورند و باند نامند و نیز بهمن دوم روز از ماه سا گویند
 (اینها)
 (ص ۶۷)

.....
 خرداد بهشت روز شهریور که آفتاب در سنبله بود ، روز جشن مغناست و در فرهنگنامه (۴۳) است که خرداد سوم روز از شهریور است
 (اینها)
 خرداد بهشت روز شهریور که آفتاب در سنبله بود ، روز جشن پارسیان است و در فرهنگنامه است که خرداد سوم روز از شهریور است و درست تر آن است که خرداد هفدهم روز از شهریور ماه است (ص ۱۵۳)

.....
 سرشت (طبع یعنی آفرینش فرهنگنامه (۲۱۱ ب))
 سرشت مایه طبع یعنی آفرینش (ص ۲۰۲)

.....
 مهرگان (لو آن روز جشن مغناست و بتعریب مهرجان می گویند فرهنگنامه)
 مهرگان شانزدهم روز همراه ... و آن روز جشن مغناست مهرگان (۴۴) گویند
 (اینها)
 (ص ۳۲۵)

آذر آتش و آفتاب در قوس که آنرا آذر ماه گویند

(ص ۱۸)

آذر آتش و آفتاب در قوس که آنرا آذر ماه گویند

(۲۱۲ - الف)

انگشت افروخته و سوزان که چون آب زنی زنگال
شود

(ص ۱۸)

(انگشت (۳۵) و سوزان چون آب بران رسد زنگال
شود... (۳۶) فرهنگنامه

(اینها)

سکار انگشت افروخته و در فرهنگنامه است : سکار
طعاسیت گویند مالیده ...

(ص ۲۰۵)

سکار انگشت افروخته و در فرهنگنامه (۳۷) است سکار
طعاسیت که اورا نیز مالیده ...

(اینها)

بوما دران در زفان بخش ۲ بمعنی داروئی آمده [اما اینجا
معلوم نیست که این عبارت اضافی یکدام واژه تعلق
دارد]

و بوما دران که نام دارو نیست
(۲۱۲ - الف)

دوله گرد باد و پیمانده شراب

(ص ۱۷۳)

دوله بمعنی گرد باد ، در حاشیه وزن شو که انجب ، و
پیمانده شراب (اینها)

مره ابرو تاریخ را گویند یعنی آنکه جو ارا تاریک کند و
مره چشم و انباج کز است ، گویند کز مره آنکه هر
بار کز گردد

(ص ۳۲۲)

مره ابرو تاریخ را گویند یعنی آنکه جو ارا تاریک کند و
مره چشم و انباج کز است گویند کز مره آنکه هر بار کز
گردد فرهنگنامه

(۲۱۲ ب)

نژم مره که جو ارا تاریک کند و آن بخاراست ، چون ابر
پدید آید و به زمین نزدیک باشد و آنرا تاریخ نیز گویند

(ص ۳۲۱)

(نژم) و آن بخاریست که چون ابر پدید آید و بزین
نزدیک باشد آنرا تاریخ نیز گویند فرهنگنامه

(اینها)

کاخہ باران و یرقان

(ص ۲۸۸)

بخشودہ برق و بضم باونون نیز گویند

(ص ۷۲)

کاخہ باران و یرقان فرہنگنامہ

(ایضاً)

بخشودہ برق و بضم باونون نیز گویند فرہنگنامہ

(ایضاً)

ستدر بلبل و رعد غزندہ و بعضی بزای مجہ (۳۹) گویند

(ص ۱۰۳)

ستدر بلبل و رعد غزندہ یعنی آوازی (۳۸) کہ از ابر

برآید ستدر و رعد غزندہ فرہنگنامہ (ایضاً)

دومہ برف و نمی کہ از غایت سرما بریزد

(ص ۱۷۳)

(دومہ) برف را گویند نمی کہ از غایت سرما بریزد

(ص ۲۱۳ - الف)

شجام آفت کہ از سرما رسد بمیوہ و جرتان ، و سرمای سخت

(ص ۲۳۲)

شجام کے معنی (۵۰) پر یہ حاشیہ:

فرہنگنامہ و جرتان سرمای سخت

(ایضاً)

یہ اندراج نہیں ، البتہ قواس فرہنگ ص ۲۱ میں یہی

معنی پائے جاتے ہیں

(دنگدالہ) آبی کہ از نا و دان با زمین از سرما پیشترد

(۲۱۳ ب)

فرہنگنامہ

رضش قوس اللہ... کمان رسم گویند و قوس مطلق را نیز

رضش گویند در اسدی است رضش عکس باشد

(ص ۱۸۰)

(رضش) قوس مطلق را نیز رضش گویند و در اسدی

(۵۱) است رضش عکس باشد فرہنگنامہ

(ایضاً)

سد کس بیای پاری قوس اللہ تعالیٰ

(ص ۲۰۸)

سد کس بیای پاری قوس اللہ تعالیٰ گویند فرہنگنامہ

(ایضاً)

<p>نوسه قوس الله تعالى عروجل که نادانان کمان رسم گویند بعضی بواد عربی گویند (ص ۳۳۳)</p>	<p>نوسه قوس الله تعالى عروجل که نادانان کمان رسم گویند بعضی بواد عربی گویند (اینها)</p>
---	---

<p>پرپون آرایش و نیز وایره ماه و آفتاب (ص ۹۲)</p>	<p>(۵۲) پرپون وایره ماه و آفتاب و در فردوسی بکسر و بعضی بیای عربی منموم گفته اند (۲۱۳ - الف)</p>
---	--

<p>بلگ (۵۳) اب شیر گرم و بعضی بیای (۵۴) عربی بلگ بدو کاف (۵۵) گویند فرهنگنامه (اینها)</p>

<p>کول خزینه آب و چند یعنی بوم و دوش یعنی کتف و گویند کول بکاف و بفتح واو و واو پارسی نیز بوم را گویند (زفان ۲۸۱ تن و حاشیه)</p>	<p>کول (۵۶) خزینه آب و چند یعنی بوم و دوش یعنی کتف و گویند بکاف و بفتح واو پارسی نیز بوم را گویند (اینها)</p>
--	---

<p>برخ رود آب و گویند بند آب (ص ۶۰) ورخ بند آب و رود آب (ص ۳۳۹)</p>	<p>برخ رود آب و گویند بند آب و رود آب (۵۷)</p>
---	--

<p>بزخ رنگ آب و نخک (زفان ص ۶۰)</p>	<p>برخ (۵۸) رنگ آب و نخک (۲۱۳ ب)</p>
---	--

<p>شمرو زن گر حوض اعجب یعنی از آن آب که آنرا آبگیر و آبدان خوانند (زفان ص ۲۲۶)</p>	<p>شمرو زن گر حوض اعجب یعنی از آن آب که آنرا آب گیرد آب دان خوانند فرهنگنامه (اینها)</p>
--	--

تنگ بفتح و کسر بن حوض و قعر دریا یعنی نه آب
 آب
 (زفان ص ۱۰۹)
 (اینجا)

کاریز جوی سر پوشیده و سر بسته یعنی آنکه بطریق (۶۰)

کج کاوند و در اسدی (۶۱) است آبی باشد زیر زمین که
 بجلهها (۶۲) برند فرهنگنامه
 کاریز جوی سر پوشیده و سر بسته یعنی آنکه بطریق کج
 کاوند و در اسدی است آبی باشد زیر زمین که از جللهها
 بجلهها برند
 (اینجا)
 (زفان ۲۴۳)

(دلنگ بند آب) و گویند دلنگ یعنی سبیل
 فرهنگنامه (۲۱۵ - الف)
 دلنگ و گویند دلنگ یعنی سبیل (زفان ۱۴۰)

نخ یعنی تری را گویند فرهنگنامه
 (اینجا)
 نخ نم یعنی تری
 (زفان ۳۳۲)

لای خلاب و نطیش و آب باران که در کوچه باروان شود
 و جامه چینی از ابریشم تنگ و رنگین فرهنگنامه
 لای خلاب و نطیش و آب باران که در کوچه باروان شود
 و جامه چینی از ابریشم تنگ و رنگین
 (۲۱۵ ب)
 (زفان ۳۱۴)

شلک گلک سیاه وام و خلاب تیره که از وی پای
 بدشواری گوان کشید فرهنگنامه (اینجا)
 شلک گلک سیاه وام و خلاب تیره که از وی پای
 بدشواری گوان کشید
 (زفان ۲۲۹)

لوش خلیش و گویند زمین کژ دهان و بعضی بود
عربی گویند

(زفان سن ۳۱۳)

لوش خلیش و گویند زمین کژ دهان و بعضی بود عربی
فرهنگنامه

(اینها)

گویر زمین سراب یعنی کوراب و آن زمین شوره است و
بیابان که بی آب و بی نبات باشد و بعضی فرهنگیان
گویند کور بکاف و یای پارس (زفان سن ۲۷۱)

گویر زمین سراب یعنی کوراب و آن زمین شوره است و
بیابان که بی آب و بی نبات باشد و بعضی فرهنگیان
گویند کور بکاف و یای پارس (۱۲۱۶)

کوراب زمین سپید یعنی شورستان که از دور آب نماید و
نباشد و بهتری آنرا سراب گویند و بعضی بکاف عربی
(زفان بخش ۲ گونه گ - ب)

کوراب زمین سپید که از دور آب نماید و نباشد و
بهتری آنرا سراب گویند

(اینها)

دک زمین سخت که بران پی پیدا نشود و از سختی پی نگیرد
(زفان سن ۱۷۹)

دک زمین سخت که بران پی پیدا نشود و از سختی برو پی
نگیرد

(اینها)

فرسنگسار ، علامتی که از ان کرده معلوم می شود یعنی میل
که از بهر نشان فرسنگ بر سر راه بنند (زفان بخش ۲
گونه ف - ر)

فرسنگسار ، یعنی علامتی که از ان کرده معلوم می شود یعنی
میل که از بهر نشان فرسنگ بر سر راه بنند فرهنگنامه

(۲۱۶ ب)

دیولاخ جانی دور از آبادانی که آنجا آدمی نباشد و گویند
پراگاه مواشی و مسکن دیوان باشد (زفان بخش ۲ گونه
د - خ)

(دیولاخ جانی دور از آبادانی که آنجا) و گویند پراگاه
مواشی و مرکز ستوران (۶۳) باشد

(اینها)

راود بفتح واو و بنم لغتی است جانی که آنجا پشتها
و فراز و نشیب بسیار باشد و تیره گی (۶۵) آب روان و
سبزه بران رسته بود (اینها)
که بدان رسته بود (زفان ص ۱۷۹)

.....
شخ زمین برکوه و جزآن و بیجی و باره کوه
(زفان ۲۶۳)

.....
شخ زمین برکوه و جزآن و بیجی ساره کوه فرهنگنامه
(۲۱۷ - الفب)

.....
شدیار یعنی زمین پاره پاره و رانده بهر
زراعت که بهندوی بلوقی گویند (زفان ص ۲۲۶)

.....
شدیار یعنی زمین پاره پاره و رانده بهر زراعت که
بهندوی هلوئی گویند فرهنگنامه (اینها)

.....
گرپوه دک بلند را گویند دکی که جوی و آب باران را
پاره می کند و بیرون می آید (زفان ۳۰۷)

.....
گرپوه دک بلند را گویند و گویند که دکی جوی آب
(۶۶) فرهنگنامه
(اینها)

.....
دره دهان و شکنبه و تنگنای میان دو کوه (زفان ص
۱۷۵)

.....
دره دهان و شکنبه و تنگنای میان دو کوه بود (اینها)

.....
کیفر پشیمانی و سنگ سر کنگره و مرک دوغ و گویند
آلتی بود دوغیا ترا اندرو دوغ و ماست کنند مانند تفاری
باشد لیکن دیوارش از ان برتر ... در فردوسی کیفر حیض
باشد
(زفان ۲۷۱)

.....
کیفر پشیمانی (۶۷) و سر کنگر حصار یعنی سنگی بر سر کنگر
هزند پاداش یعنی جزا و محک دوغ و گویند آلتی بود که
دوغیاله را اندرو دوغ و ماست کنند مانند تفاری باشد
لیکن دیوارش از ان برتر باشد و نایزه دارد چون نایزه
بلبله و بعضی آنرا بکاف پاری گویند و در فردوسی کیفر
حیض (۶۸) باشد (اینها)

.....
خاره سنگ سخت و نوعی از پشمینه و خارا بمعنی جامه

.....
خاره (۶۹) جامه ابریشم که آنرا ساحبی گویند گفته اند

فارای عثمانی جامه منخل و خارای شستری همان عثمانی
است و نیز سنگ سخت را خارا گویند یعنی سخت و
درشت فرهنگنامه (۲۱۷ ب)

ابریشمین که ساجی گویند
(س ۱۵۶)

شخ (۷۰) زمین سخت برکوه و جرآن و بینی ساره کوه ،
سارا خالص و گویند عنبر سارا یعنی خالص سپید ساره و
چادر که هندو (۷۱) پوشند فرهنگنامه (۲۱۷ ب)

شخ زمین سخت برکوه و جرآن ، بینی ساره کوه ، (زفان -
۲۶۳)
سارا خالص گویند عنبر سارا یعنی خالص و سپید (زفان
۲۰۲)
ساره چادر که هندو پوشند (زفان ۲۱۸)

کنفاله نام کوهیست در فراسان و قنجی یعنی زنجی
و شاید بازی که آنرا روسی بارگی (۷۲) هم گویند ، بفتح
کاف نیز آمده فرهنگنامه (۲۱۷ ب)

کنفاله نام کوهی است بجزاسان و قنجی یعنی زنجی و
شاید بازی که آنرا روسی بارگی هم گویند بفتح کاف نیز
آمده است (زفان ص ۲۸۸)

فرعز زمین تگاو (۷۳) باشد یعنی زمینی که درو آب رود و
آب او کم نشود و همانجا آب بماند فرهنگنامه

فرعز زمین تگاو باشد یعنی زمینی باشد که درو آب رود و
آب او کم نشود و جای آب بماند (زفان ص ۲۵۲)

(۲۱۸ - الف)

ستار ... و بگل نزدیک و کشی را بگیرد و بایستد فرهنگنامه
(ایننا)

ستار زمینی آب اوتیک بود و بگل نزدیک و کشی را بگیرد
و بایستد (زفان ۲۰۵)

آغار زمینی که نم بدو رفته باشد و آنک نیک سرشته شود
حرکت (۷۴) گویند بد آغار یعنی بد حرکت فرهنگنامه

آغار زمینی که نم بدو رفته باشد و آنک نیک سرشته بود
حرکت ، گویند بد آغار یعنی بد حرکت (زفان ۱۸)

(ایننا)

خرد که به تازی طین گویند یعنی خره گل باشد و آن
خرد گل که بتازی طین گویند یعنی خره گل باشد و آن

توده از گل باشد

توده است ،

(اینتا)

(زفان ۱۳۲)

(بوم زمین نارانده) از بنیاد فرهنگنامه (۲۱۸)

بوم زمین نارانده از بنیاد (زفان ص ۶۶)

مرز (زمین رانده) و کشت کرده و آبادان فرهنگنامه
(اینتا)

مرز زمین رانده و کشت و آبادان (زفان ۳۲۱)

(مرزبان) زمیندار (۷۵) و شهردار که شهریار گویند
فرهنگنامه (۲۱۸ ب)مرزبان زمیندار و شهردار که شهریار گویند
(زفان ۳۲۵)(کشور اقلیم) یعنی (۷۹) رکنی و بخشی از زمین و آن
(۷۷) هفت است باقسام هفت سیاره پس کشور هفتم
(۷۸) حصه از زمین باشد از ربع مسکون فرهنگنامه
(اینتا)کشور اقلیم یعنی رکنی و بخشی از زمین و آن هفت است
بات م هفت سیاره پس کشور هفتم حصه زمین باشد از
ربع مسکون
(زفان گویا ۲۷۱)سماروخ که آنرا چترمار خوانند و گروهی کبوه نیز گویند و
هندوی ساینکا چتر و زماروخ بزانه گویند (۲۱۹ - الف)سماروخ که آنرا چترمار خوانند و گروهی کبوه (۷۹)
نیز گویند و هندوی ساینکا (۸۰) چتر و زماروخ بزانه
گویند (زفان گویا ۲۰۹)کلچوک گیاه و نیز سرخاب را گویند و بعضی بو او پارسی
گویند فرهنگنامهکلچوک گیاه و نیز سرخاب را گویند و بعضی بو او پارسی
گویند

(اینتا)

(زفان ص ۱۳۳)

کوم گیاهی است مثل کمبل خوشبوست و گویند آن
گیاه تنگست که در شد یار کارند و تمش تن نی باشد وکوم گیاهی است مثل کمبل خوشبوست و گویند که آن
گیاه تنگست که در شد یار کاوند (۸۱) و تمش تن (۸۲)

بواد پاری نیز گویند و بلغتی کرم آمده است فرهنگنامه
 فی باشد و بواد پاری نیز گویند و بلغتی گووم (۸۳)
 آمده است (زفان ۳۰۵)

(اینها)

بزند نام گیاهی است خوشبوی بهاری و آنرا برغست نیز
 گویند و بعضی بهای پاری مفتوح گفته اند فرهنگنامه
 بزند گیاهی است خوشبوی بهاری که آنرا برغست نیز
 گویند و بعضی بهای پاری و زای پاری مفتوح گفته
 (زفان ۳۹)

(۲۱۹ ب)

کبست پوست نیشکر و فریزه تلک یعنی حظل و در
 فروسی (۸۳) است که حظل را کبست افتاده است
 فرهنگنامه (اینها)
 کبست پوست نیشکر و فریزه تلک یعنی حظل و در
 فروسی حظل را کبست افتاده است (زفان ۲۶۶)
 شکل گیاهی است که در جامه آویزد و بعضی شکل
 گویند زفان ۲۱۲، خطی ۰۰

فرهنگنامه (۲۱۹-ب)

کرفس اجمود یعنی دو جو این (۸۶) ای یعنی
 جوائی بزرگ (۸۷) و این رستینه است خوشبوی و
 کرفس اجمود یعنی دو جو این (۸۶) ای یعنی
 جوائی بزرگ (۸۷) و این رستینه است خوشبوی و
 رستینه است خوشبوی و اورا جو این فراسانی هم گویند و
 نیز بتاری ذب الخلیل، ذب الفرس و طیه اتمیس گویند
 (زفان بخش پنجم گونه ک-س)

فرهنگنامه (۸۸) هم گویند و نیز بتاری ذب الخلیل و ذب الفرس و طیه اتمیس (۹۰)

(۲۲۰-الف)

بنفشه رستینه است سبز خوشبوی و قم دار، برکوع و
 جود و گبوش و چشم نسبت دهند و بدوتائی و کبودی نیز
 کبودی نیز گویند، گلی (۹۲) است
 بنفشه رستینه است سبز خوشبوی و قم دار، برکوع و
 جود و گبوش و چشم نسبت کنند و بدوتائی (۹۱) و
 کبودی نیز گویند، گلی (۹۲) است
 (زفان نسخ خطی کراچی)

(اینها)

ورتاج نیلوفر و گویند و رتاج گیاهی است هم در آب
 روید، اسدی مگیه (۹۳) پتیرک را گویند و آن
 (زفان ۳۳۷ و نسخ خطی ورق ۱۲۲)

ورتاج نیلوفر و گویند و رتاج گیاهی است هم در آب
 روید، اسدی مگیه (۹۳) پتیرک را گویند و آن
 گیاهی است سبز، برگ او زرد (۹۴) و این برگ بهر
 جانب که آفتاب افتد اتران سو روی کند فرهنگنامه،
 (اینها)

.....
 فرزند سبزہ کہ درمیان آب باشد و ہمہ وقت تازہ بود
 (س ۲۵۰)

.....
 فرزند..... کہ بیشتر میان آب باشد و ہمہ وقت تازہ بود
 (اینا)

.....
 و گویند ہم مانند کباب و حصیر است و جوال کا پکشان و
 بعضی بسین ہملہ گویند (زفان ۲۳۵)

.....
 و گویند غیش مانند گیاه حصیر است و جوال کا پکشان و
 بعضی بسین ہملہ گویند (۲۲۰ ب)

.....
 کوک با واو پاری ترہ است از خوردن آن خواب آید
 طبعش سرد تر است چنانکہ از خوردن خشکاش بتازی آنرا
 خس و ہندوی بچسب گویند (زفان ۲۴۸)

.....
 کوک با واو پاری ترہ ایست کہ از خوردن آن خواب
 آید چنانکہ از خوردن خشکاش بتازی آنرا خس و ہندی
 بچسب گویند فرہنگنامہ (اینا)

.....
 غزو و آن را برزند
 (زفان ۲۳۵ چابی و خطی ۸۲ ب)

.....
 غزو... و آن را بنوازند
 (اینا)

.....
 نال نی... و نام پرندہ بعضی آنرا توتی گویند
 (س ۳۳۰)

.....
 نال نے و نیز نام پرندہ ایست کہ آنرا توتی گویند
 فرہنگنامہ (۲۲۱ ب)

.....
 شرنگ زہر و گویند گیاه و خربزہ شک
 (زفان ۲۳۱)

.....
 و شرنگ گویند گیاه خربزہ شک است فرہنگنامہ
 (س ۲۲۱ - الف)

.....
 زفان چابی و خطی میں یہ اطلاع نہیں ہے۔

.....
 بشر بعضی بفتح نون گویند فرہنگنامہ (اینا)

.....
 خضرج گیاهی است کہ بتازی بقلہ الملقا گویند یعنی لونک
 (زفان ۱۳۱)

.....
 خضرج کہ بتازی بقلہ الملقا (۹۷) گویند و ہندوی لونک
 گویند (اینا)

.....
راویز شتر غاز نیز نام گیاهی است که شتران خوردند و
از یخ اچار کنند

(ص ۱۸۰)

.....
راویز شتر غاز نیز نام گیاهی است که شتران خوردند و از
یخ او اچار کنند

(ب ۲۲۱)

.....
انگدان بسباس و آن بسباس جابری است الخ (زفان
۳۰)

.....
انگدان باکاف فارسی بسباس یعنی جابری (اینجا)

.....
طرخون بفتح را درختی است ، بعضی گویند عاقر قرحایخ
طرخون کوبی است
(زفان نسخ کراچی ۱۶۹ ب) بخش پنجم گوند ط - ن ۱۶۹
(ب)

.....
طرخون بفتح را درختی است بعضی گویند عاقر قرحایخ
طرخون کوبی است فرحنگنامه
(اینجا)

.....
کنجهه بفتح و نمم جیم عزروت و آن داروئی است و
در فرحنگنامه است کنجهه بکسر جیم پا زهره گویند آن
انزروت است

(زفان ۲۸۹)

.....
کنجهه بفتح و نمم جیم عزروت و آن داروئیست ، و در
فرحنگنامه است کنجهه بکسر جیم پا زهره است و گویند آن
داروئیست فرحنگنامه

(اینجا)

.....
نستر ن گل سپید و بعضی گویند گل نستران را نستر
گویند و بعضی فرحنگیان گزارا را و بعضی باغ را نستر
گویند ، نستران همان نستران است بزبادت دال و
گروهی گویند نستران باشد و آن جز نستران است
(زفان ضعی ۱۲۰ - الف)

.....
نستر نگی سپید و بعضی گویند گل نستران را نستر
گویند و بعضی فرحنگیان گزارا را و بعضی باغ را نستر
گویند ، نستران (۹۸) همان نستران است بزبادت
(۹۸) دال و گروهی گویند نستران باشد و آن جز نستران
(اینجا)

.....
بابونه شکوفه ، هندوی کونپله گویند و بتازی بابونج
(زفان ۷۳)

.....
(ربابونه) که بهندوی کونپله گویند و بتازی بابونج
گویند (۲۲۲ - الف)

پتلفوش گلی است آسمان گون نیز خوانند کناره او نقطه
سیاه دارد و رخند کوچک دارد

(اینها)

پتلفوش گلی از جنس سوس ، آسمان گون نیز خوانند و بر
کناره او نقطه سیاه و برکناره او (زفان ۸۶) نقطه
کوچک دارد....

(زفان ۸۶)

(گاو چشم گل زرد است) و گویند انواع بایوند است و
بعضی گویند نوعیت از انگور و آنرا عین البقر و گاو چشم
نیز گویند (اینها)

و گویند از انواع بایوند است و بعضی گویند نوعی است
از انگور بتاری عین البقر گویند و این را گاو چشم نیز
گویند (زفان خطی ۱۳۲ الفصاحتش ۲)

بتم چوب سرخ است که بدان جامه رنگ لعل کنند
(۲۲۲ پ)

بتم چوبی است لعل که رنگ ریزان جامه لعل رنگ
کنند....

(زفان بخش پنجم ب - م)

تاپال و باتا نیز فرحگنانه

(اینها)

تاپال و باتا (۹۹) نیز گویند

(خطی ۳۵ پ)

شفش شاخ سار هر درختی که باشد و شفش بنم شین و
سکون فانیز گفته اند فرحگنانه (اینها)

شفش شاخسار هر درختی که باشد و شفش بنم شین و
سکون فانیز گفته و نقشه بها نیز آمده (زفان ص ۲۲۸)

زرنگ زر چوبه و گلک اسب و درخت کوهی که بار نیارد
و همیزم را شاید و چوب او سخت باشد که آتش او دیر
ماند (اینها)

زرنگ زر چوبه و گلک اسب و درختی است کوهی بار
نیارد و همیزم را شاید و مجب سخت چوب باشد که آتش
او دیر ماند (زفان ۱۹۳)

نار نام درختیت معروف و گویند آن صنوبر است

(ایننا)

نار نام درختیت معروف و گویند آن صنوبر است ...

(زفان ۳۳۴)

نوژ درختی است معروف برشید سدره است و بار او
ترنجکی باشد و بلغتی زا عربی است و واو پارسی هنوز
گویند پس بنیاد هنوز همان نوز است و با زاویه است
(ایننا)

نوژ درختی است معروف برشید سدره است و بار
او چون ترنجکی باشد چون عیدیه (۱۰۵) بوشن و بلغتی زا
عربی است و بعضی گویند و او پارسی است و نیز نوز
بزا، عربی و واو پارسی هنوز را گویند پس بنیاد هنوز همان
نوز است و با زاویه است (زفان خطی ۱۱۸ - الف)

پرغند بهاء، عربی گویند و در فرهنگنامه است، و در (۱۰۱)
سیدیه گفته است که پارسیان او را قرغند و یزغند گویند
(۲۲۲ ب)

پرغند نام درختی است و بعضی بهاء و زای عربی گویند
(زفان ۸۱)

شته انگور، شیدیه نیز گویند و بسین هممله نیز آمده است
(۲۲۳ - الف)

شته انگور و شیدیه را نیز شته گویند و بسین هممله نیز آمده
است
(زفان ص ۲۳۳)

پاشنگ، هم بمعنی پاشنگ (۱۰۲) است و گویند پاشنگ
خوشه خورد انگور نارسیده و خیار و پافزار چرمین -
(ایننا)

پاشنگ خوشه خورد انگور نارسیده و خیار بزرگ شده
که از بهر بارگیرند و پافزار چرمین (۱۰۳)
(زفان خطی ۲۸ ب)

ککختو بسکون نون و بلغش شین بغیر تا نیز گویند (ایننا)

ککختو ... بسکون نون و حنم شین بغیر تا (زفان ۲۸۷)

غوم خوشه انگور و نجشم آمدن و بعضی گویند صره انگور
بود که شیر و بکس در میان باشد
(ایننا)

غوم خوشه انگور و نجشم آمدن و بعضی گویند صره انگور
بود که شیر و بکس اندر میان وی باشد
(زفان ۲۳۳)

عزب خوشه انگور و گویند انگور است و بهیتر (فرهنگیان) عزب خوشه انگور و گویند انگور است و بهیتر فرهنگیان
 آنرا پارسی گویند عزب (۲۲۳ ب) بزای پارسی گویند (زفان ۲۳۹)

و ادج چیزی که بر انگور اندازند و جانی که انگور رسته باشد
 و ادج چیزی که بروی اندازند ، جانی که انگور رسته باشد ...

(زفان ۳۳۷)

(ایننا)

آونگ رسی که بدان خوشه های انگور آویزند بتازی
 معلق گویند یعنی یلگنی (۱۰۴) معلق گویند یعنی یلگنی

(زفان ۲۷)

(ایننا)

هنگ پاره از خوشه فرما و انگور و هیک نیز گویند
 (۲۲۳ - الف)

کا ناز بن خوشه رطب

(زفان ۲۷۳)

کا ناز (۱۰۵) بن خوشه رطب فرهنگنامه

* (۲۲۳ - الف)

آرخ و آروخ و آرخ نیز گویند بزای پارسی فرهنگنامه
 (زفان ص ۲۵) (ایننا)

نوو خرما ی تر یعنی تر خرمه و نوو نیز گویند

(زفان ۲۳۳)

نوو خرما تر خرما و نور (۱۰۹) نیز گویند

(ایننا)

تلوسه غلاف کارد و بفتح تا نیز یعنی است و در فرهنگنامه

است تلوسه بفتیحین غلاف کارد و آن بار فرماست
 فرهنگنامه (اینها)
 تلوسه غلاف کارد و بفتح تا نیز یعنی (۱۰۷) است در
 فرهنگنامه است تلوسه (۱۰۸) بفتیحین غلاف کارد و آن
 بار فرماست (زفان ۱۱۳، خطی ۱۳۷ - الف)

شفت رنگ و آن میوه ایست خدق نیز گویند فرهنگنامه
 (اینها)
 شفت رنگ (۱۰۹) و در فرهنگنامه (۱۱۰) است که
 میوه ایست مثل شفتالو سرخ و سفید باشد
 (زفان خطی ۱۳۰ ب)

فرزهره حنظل گیاهی است که آتر هندوی کنیر گویند
 فرهنگنامه (اینها)
 فرزهره حنظل گیاهی است که آتر هندوی کنیر گویند
 گلهای آن (۱۱۱) سرخ باشد - (زفان بخش دوم)

فرغند گیاه عشقه که آن گیاهیت گندیدنی یعنی آنکه بوی
 ناخوش دهد و چون در درخت چپدر درخت را خشک و زرد
 و وی را فغند نیز گویند فرهنگنامه
 (اینها)
 فرغند گیاه عشقه که آن گیاهی است کندیدنی یعنی آنکه
 بوی ناخوش دهد و چون بر درخت چپدر درخت را خشک
 سازد زرد گرداند و وی را فغند نیز گویند
 (زفان مطبوعه ۲۵۰، خطی ۸۳ ب)

استرنگ مردم گیاهی است بر صورت تمام مردم در
 زمین حبش روید هر که آترا بر کند بمیرد فرهنگنامه (۲۲۳ -
 ب)
 استرنگ مردم گیا و آن گیاهی است بر صورت مردم
 تمام در زمین چین (۱۱۴) روید هر که ازان بر کند بمیرد
 (زفان مطبوعه ۲۹ خطی ۱۱ ب)

(ورغ کشت) بند آب و رود آب و کشت فرهنگنامه
 (اینها)
 ورغ بند آب و رود آب و در فرهنگنامه (۱۱۴) است
 ورغ کشت (زفان مطبوعه ۳۳۹)

شکرف رنگ معروف است که بتازی زجرف و
 شکرف (۱۱۴) گویند (اینها)
 شکرف رنگی معروف است که بتازی زجرف و
 زجرف گویند (زفان م ص ۲۲۸)

(بسل ۱۱۵) دسته جو و گندم دروده
بفتح باو سکون (۱۱۷) سین فرحگنامه (اینها)

بسک دسته جو و گندم دروده (۱۱۶)
(زفان خطی ۱۹ ب)

سنگک سنگک مشنگ بهندوی کلاو و بعضی بکرسین
گویند
(۲۲۵- الف)

سنگک مشنگ و آن نام غله ایست که بهندوی کلاو
(۱۱۸) خوانند و بعضی بکرسین و بعضی سنگک (۱۱۹)
گویند و نسوه سنگل کرده است (زفان خطی ۶۹ ب)

کال غله ایست که آنرا بهندوی ککلین گویند (اینها)

کال غله ایست که بهندوی آنرا ککلنی گویند (زفان
۳۰۵)

کوزه و بعضی کاف پاری و او پاری گویند
فرحگنامه (اینها)

کوزه و بعضی کاف پاری و او پاری گویند (س
۲۸۹)

(شغلی خار گیاه) و یخ و گیاه فرحگنامه (اینها)

شغلی خار گیاه و یخ گیاه
(زفان ۲۳۸)

سرنده ... گیاهی است دراز میان آبه در بای آویزد و
رسمانی که در بارگاهها (۱۱۶) پهای اندازند بفتح را نیز
گویند و بعضی سرید بیا گویند فرحگنامه (اینها)

سرنده گیاهی دراز است میان آب بیا گویند
(زفان ۲۰۳)

دوخ بو او عربی و پاری وزن شوخ و بغیر او نیز گویند
(۲۲۵ ب)

دوخ بو او عربی و بغیر او نیز گویند (زفان ۱۶۳)

نوح... و بلغتی نون کسور و یا پارسی است

(ایننا)

نوح... و بلغتی نون کسور و یا پارسی است

(زفان ۳۳۳)

سپاروک کبوتر بواد پارسی بعضی بنم سین و بیا عربی

گویند فرهنگنامه (ایننا)

سپاروک بواد پارسی کبوتر و بعضی بنم سین و بیای

عربی گویند (زفان ۲۱۱)

خاد ظلیوز و در فرهنگنامه اسدی طوسی (۱۴۶) زغن یعنی

کویل و خراد گویند زیادت راه. همله فرهنگنامه (ایننا)

خاد ظلیوار و در فرهنگ اسدی طوسی بذال بجمه (۱۲۴)

زغن یعنی کویل و خراد نیز گویند زیادت رای همله

(زفان ۱۳۳)

زج پرنده ایست که در هوا پرود فرهنگنامه (۲۲۶ - الف)

زج... و آن پرنده ایست که در هوا پرود (زفان ۱۸۸)

و تیج که بتاری سمائی گویند فرهنگنامه (ایننا)

و تیج... بتاری سمائی گویند (زفان ۳۳۷)

کوف... از جنس مرغانت و اوج نام چند شوم است

فرهنگنامه (ایننا)

کوف جنسی است از مرغان و اوج آنکه چند شوم است

(زفان گویا ۲۷۷)

جو تیه (۱۲۳) مرغیت بزرگ و سپید باگردن دراز و

درازی پای آنرا کروان گویند

(ایننا)

جو تیه مرغی است بزرگ و سپید باگردن و پای دراز

آنرا کروان گویند

(زفان مطبوعه ۱۲۷، ضعی ۳۰ ب)

شبان فروک شب پرک و فخر قواس شبان فروک

گفته است و در محلی است که آن جانور دیگر است شب

شبان فروک (۱۲۴) شب پرک و فز تو اس شبان
 فروک (۱۲۵) تکفته و در محلی است که این جانور دیگر
 است شبان فریب نیز گویند
 (زفان خطی ۱۳۰ ب، مطبوعه ص ۱۲۷)

فریب نیز گویند شب پرک (۱۲۶) فرهبنگنامه
 (۲۲۶ ب)

بابوانه مرغیت مقدار کجنگ سپید و سیاه و کوتاه پای
 بر درخت و دیوار نشیند و اگر بر زمین نشیند بدشواری پرد
 (زفان ۷۵)

بابوان مرغیت مقدار کجنگ سپید و سیاه و کوتاه پای
 بر درخت و دیوار نشیند و اگر بر زمین نشیند بدشواری
 پرد فرهبنگنامه (اینها)

کتو با دو نخت سنگوارک و آن مرغیت معروف و
 بفتح کاف نیز گویند (زفان ۲۸۷)

کیو کتو با دو نخت سنگوارک مرغیت معروف و بعضی
 بفتح کاف نیز گویند فرهبنگنامه (اینها)

شوشک رباب چهارتاره و مرغی که آزا تجمو گویند
 (زفان ۲۲۹)

شوشک نیز رباب چهارتاره است فرهبنگنامه (اینها)

کلازه بازای پاری عله یعنی سبزک گویند
 (زفان ۲۸۹)

کلازه بازای پاری عله یعنی سبزک و بازای عربی غلبه
 و آن نیز پرنده ایست و گویند غلبه همان عله است و
 بعضی بنم کاف گوید (۲۲۷)

خول و خول بنم خا و سکون و او نیز گویند و در محلی
 است که خول مانند عصفور است، بهازی جنو (۱۲۸)
 گویند (زفان ص ۱۵۱، خطی ۳۷ ب)

و خول بنم خا و سکون و او گویند و در محلی که خول
 مانند عصفور است و بهازی خفرو (۱۲۷) خوانند (اینها)

کوچ بو او عربی و پاری گویند و بعضی بنم عربی گویند

(ایننا)

کوچ و بلوچ مرکب و در هر دو واو پاری و مجرد کوچ
احول باشد و چند و بعضی بحیم عربی (۱۲۹) گویند
(زبان خطی ۹۲، مطبوعه ۲۶۸)

.....

.....

تورنگ تدر و بعضی تاو واو پاری گویند و بعضی بواد
عربی (س ۱۰۹)

تورنگ و بعضی بانسم تا و واو پاری گویند و بعضی
واو عربی گویند فرهنگنامه (ایننا)

.....

.....

خشیار ... و بعضی خشنار بجای یا نون گویند (زبان سن
۱۳۳)

خشیار ... و بعضی خشنار بجای یا نون گویند فرهنگنامه
(۲۲۷ - الف)

.....

.....

تز مرکبیت سپید و کوچک ، وقت بهار در بانها نشیند
آواز جوش دارد و بلون خشنیه بودر برجهد و نیک
تواند پرید (زبان ۱۰۵)

تز مرکبیت سپید و کوچک ، وقت بهار در بانها نشیند
و آواز خوش دارد و بلون خشنیه بود ، چون برجهد نیک
تواند پرید فرهنگنامه (۲۲۷ ب)

.....

.....

خشنیه سپید خند سیاه و گویند سپید رنگ ناکرده
(زبان ۱۵۷)

خشنیه سپید خند سیاه و گویند سپید رنگ ناکرده
فرهنگنامه

(ایننا)

.....

.....

کر بیگ مرد جنگی و هبلوان
(زبان ۲۷۹)

کر بیگ مرد جنگی و هبلوان فرهنگنامه
(ایننا)

.....

.....

زاعز حوصله بهندوی آنرا پوته گویند و بعضی گفته اند
زاعز سنگدانه و در اصطلاح غنیم منعموم گویند و بعضی زا
پاری گویند
(زبان خطی ۶۱ ب مطبوعه ۱۹۲)

زاعز حوصله بهندوی آنرا پوته (پوت) گویند و بعضی
گفته اند زاعز سنگدانه است و در اصطلاح غنیم منعموم
گویند و بعضی زا پار (سی) گویند (ایننا)

.....
 کوچ باکوچ یعنی کوچ و بکوچ مرکب در هر دو وا
 پارسی دزدان را گویند و مجرد احول باشد و چند و پیاده
 (۱۳۲) و دزدو کردند (۱۳۴) فرهنگنامه (۲۲۸- الف)
 کوچ بابلوچ (۱۳۵) یعنی کوچ و بلوچ مرکب و در
 هر دو وا پارسی دزدانرا گویند و مجرد کوچ احول باشد و
 چند و پیاده و دزدو رند و بعضی بنجیم عربی گویند (زفان
 خطی ۹۲- الف ، مطبوعه ص ۲۶۸)

.....
 مکلنگ جانوریست بچ کبک و در فرهنگنامه (۱۳۴م)
 است مکلنگ بکسر جانوریست مانند کبک کرمی است
 که می پرد فرهنگنامه

.....
 مکلنگ جانوریست بچ کبک و در فرهنگنامه است
 مکلنگ بکسر جانوریست مانند کبک کرمی است که می
 پرد
 (زفان خطی ۱۱۳- الف ، مطبوعه ص ۳۲۳)

.....
 (ایننا)
 آتنگ زجمتی است که کودکان را برب میدمد و این
 (۱۳۴م) را اجمالاً نیز گویند (که) تیشی باشد که بروی
 براید فرهنگنامه (ایننا)

.....
 آتنگ زجمتی است که کودکان برب وید
 (زفان ۲۶)

.....
 درخت سنبه بجنندوی بجنوز گویند فرهنگنامه
 (۲۲۸ ب)

.....
 درخت سنبه بجنندوی بجنوز گویند
 (بخش ۲، خطی ۱۳۷ ب)

.....
 ویلک تصغیر دیلم نام ولایتی است و نیز خبز دوک
 متعش فرهنگنامه (ایننا)

.....
 ویلک خبز دوک متعش ...
 (زفان ۱۶۹)

.....
 میخ زنبور انگبین را گویند زنبورو فر + هگلنامه ریوند و
 آن دارو نیست فرهنگنامه (ایننا)

.....
 میخ زنبور انگبین و گویند زنبورو ریوند و آن دارویی
 است (زفان ص ۳۱۹)

.....

کبت نخل انگبین را گویند و بعضی فرهنگیان بدو کسر گویند (ایضاً) . کبت نخل انگبین یعنی گس و بعضی فرهنگیان بدو کسر گویند (زفان ۲۶۶)

دوژنه نیش پشه و کنه از پاری است فرهنگنامه (ایضاً) دوژنه نیش پشه و کنه (زفان ص ۱۰۵)

مشج بضم میم و کسر میم نیز گویند (ایضاً) مشج بضم میم نیز گویند (زفان ۳۱۹)

کشف و این هر سه لغت پاری است و لغت چهارم که پاری است ... پشت یعنی سخال پشت و سخال را در فارسی کننا ... گویند فرهنگنامه ... (۲۲۹)

کشو باخه و سنی که از ان ررسمان بافند فرهنگنامه (ایضاً) کشو باخه و شنی که از ان ررسمان بافند (زفان گویا ۲۸۰)

شیم ماهی سیمگون یعنی نقره گون و نام رودی است و بعضی بسین همله گویند فرهنگنامه (ایضاً) شیم ماهی سیمگون یعنی نقره گون ، و نام رودی است و بعضی بسیم همله گویند - (زفان ص ۲۳۲)

کجک مشک در جانوریست آبی که مشک را دررد فرهنگنامه (۲۲۹ پ) کجک مشک در جانوریست آبی که مشک دررد (زفان ۲۸۰)

.....
کفگیریک معروف ، جانوریست آبی ، عددوی بیست و نه
گویند
(زبان بخش دوم گوته ک - ک)

.....
کفگیریک معروف جانوریست آبی عددوی بیست و نه
فرهنگنامه (اینجا)

.....
زکاسه روباه ترکی خار اندازو و بلطقی زا پاری و
شین مجر است و آترا تفتنی نیز گویند و بتاری تفتند گویند و
گویند. بهمدوی سیه گویند..... خارپشت نیز گویند
(زبان ۱۹۶ - ۱۹۸)

.....
زکاسه روباه ترکی خار اندازو و بلطقی زا پاری و
شین مجر است و آترا تفتنی نیز گویند و بتاری تفتند گویند و
بهمدوی سیه گویند و آن جانوریست از خزنده گان که
خارپا وارد چون دوک تیز و رنگین چون خار پشخانند آدی
را بدان خسته کلد و او را خارپشت نیز گویند فرهنگنامه
(اینجا)

.....
چروک خارپشت و آن خزنده ایست معروف
(زبان ص ۱۳۳)

.....
چروک خارپشت و آن خزنده ایست معروف
(۲۳۰ - الف)

.....
بیخج... و نکزدو زهر ندارد و بیخج نیز گویند (زبان ۳۶۲)

.....
بیخج... نکزدو زهر ندارد و بیخج نیز گویند فرهنگنامه
(اینجا)

.....
سد پایه کرمی است معروف که بعضی هزار پایه گویند
(بخش دوم گوته ص - ۵)

.....
سد پایه کرمی است که بعضی هزار پایه گویند فرهنگنامه
(اینجا)

.....
گوش خرک (۱۳۵) فرهنگنامه (اینجا)

.....
خمه اصل و نام زمقی که در اسب باشد
(زبان ۱۱۵)

.....
خمه اصل و نام زمقی است
(۲۳۳ ب)

کپرده بفتح و جیم پاری ، پیشوا و بعضی بکسر جیم و یای
پاری گویند فرسنگنامه (اینستا)
کپرده بفتح و جیم پاری ، پیشوا و بعضی بکسر جیم و یای
پاری گویند

(زفان ۳۰۹)

همدیون و قتی از اوقات چنانک گویند درین میان ،
ناگاه فرسنگنامه (۲۳۵ - الفب)
همدیون و قتی از اوقات چنانک می گویند درین میان ،
ناگاه ، همدون هم اکنون است (زفان ۳۰۹)

و سنی انبارخ و بعضی بفتح و او گویند و بفتح کسر سین نیز
نیز گفته اند (اینستا)
و سنی انبارخ و بعضی بفتح و او گویند و بفتح کسر سین نیز
گویند (زفان ص ۳۵۳)

بناخ (۱۳۶) ... یعنی دوزن یک مردی را باشد و بیشتر
بهای پاری و بعضی بکسر پاری (اینستا)
بناخ انبارخ یعنی دوزن یک مردی را باشد و بیشتر
بهای پاری و بعضی بکسر پاری (زفان ص ۳۶)

شویون ماتم و زاری

(ص ۲۳۳)

شویون ماتم و زاری فرسنگنامه

(اینستا)

تفش و بعضی به سین ممله گویند

(زفان ۱۱۳)

تفش بعضی بسین ممله فرسنگنامه

(۲۳۹ ب)

بالا رو فرسب ستون را گویند که بالا به پهنایند

(زفان ۵۶)

بالا رو فرسب ستون را گویند که بالا به پهنایند

(۲۵۲ ب)

نحت و کوپال و عمود و جناق گرزرا گویند کوپال (۱۳۷)
 را افضل الکلام از رقی (۱۳۸) گوید آدم کہ اندر آتی
 الخ

عمود را افضل الکلام شفیعی گفتہ :

عنان ہیکر شب را بہ بجم (چون) کہ جولان عمود صبح
 برگیرم زخم برگنبد خضر جناق را افضل الکلام فردوسی
 گفتہ است پولاد بند جناق دمشقی و خود چنبد
 (۲۶۳ پ)

حاشیہ کی یہ عبارت زفان گویا میں موجود نہیں اور یہ فرہنگ تو اس کا بھی حصہ نہیں۔

حاشیہ (۲۶۵ پ) پر ایک عبارت ہے جس میں دو یہ ہیں ، ایک فردوسی کی اور دوسری کسائی کی ،
 کسائی کی بیت شفا کے معنی کی شاہد ہے ، یہ خود فرہنگ تو اس کا متن ہے ، کتابت میں چوٹ گیا تھا جو بعد میں
 حاشیہ میں اٹھا کر دیا گیا ، یہ عبارت تو اس کے مطبوعہ نسخے میں س ۱۶۳ (ستون اول س ۳-۶) پر موجود ہے۔

حاشیہ (۲۸۵-الف) بھی متن کی چھوٹی ہوئی عبارت ہے جو فرہنگ تو اس (س ۱۹۵) (ستون دوم س
 ۶-۸) پر موجود ہے۔

اس حاشیہ پر متعدد جگہ لفظوں کا وزن درج ہے ، اس کے آگے اےجب ملتا ہے ، یہ "وزن" بزحاملے
 والے کے نام کا جز ہے ، یہ نام صرف فرہنگ تو اس کے حاشیہ میں نہیں بلکہ فرہنگ زفان گویا ، نسوہ خلی کراچی
 کے حاشیہ پر بھی پچاسوں جگہ موجود ہے ، اس شخص نے خلی مجموعے کا ظاہر مطالعہ کیا تھا۔

فرہنگ تو اس کے بغلی حاشیہ پر لفظ "فرہنگنامہ" کی تخصیص سے کافی مطالب نقل ہوئے ہیں ، یہ

فرہنگنامہ فرہنگ زفان گویا ہے جو اس مجموعے میں شامل ہے ، راقم نے حاشیے کی عبارتوں کا زفان گویا کے مطبوعہ نسخے سے جو راقم کی تصحیح کے بعد ۱۹۸۹ء میں پٹنہ سے شائع ہو چکا ہے ۔ مقابلہ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ حاشیے کی عبارت دراصل فرہنگ زفان گویا سے لی گئی ہے ، اور دلچسپ بات یہ ہے کہ کئی جگہ یہ عبارتیں مطبوعہ نسخے کے مقابلے میں اسی مجموعے کے نسخہ زفان گویا سے زیادہ ملتی ہیں ۔ فرہنگ زفان کے اس نسخے کے حاشیے پر نہایت مفید یادداشتیں ہیں جو مختلف کتابوں سے منگلا کتاب السیدہ اور صلوة مسعودی سے نقل ہیں ، علاوہ اس کے پچاسوں الفاظ کے اوزان کسی شخص اعجب کے نام سے درج ہیں ، زفان گویا کے نسخے کے یہ حاشیے مزید توجہ چاہتے ہیں ۔

.....

ڈاکٹر نجم الاسلام کے خط میں جس کا عکس اس کی غیر معمولی اہمیت کی بنا پر اس مقالے کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے ، تین شک ظاہر ہوئے ہیں ، چونکہ اس وقت تک مخلوطے کے مجموعے میں زفان گویا کا تعین نہیں ہو سکا تھا ، اس وجہ سے ان کے شکوک بجا تھے زفان گویا کے اجراء کے تعین کے بعد یہ حقیقت معلوم ہوئی کہ ”فہرہ“ کے سلسلے میں تو اس کا جو حوالہ ہے ، وہ بالکل بجا ہے ، یہ حوالہ زفان گویا کے حصے میں ہے نہ کہ فرہنگ تو اس میں ، زفان گویا میں تو اس کا حوالہ صحیح ہے ، ڈاکٹر صاحب کے دوسرے شکوک کا تعلق بنگلی حاشیوں کی تحریریں ہیں جن میں ”فرہنگنامہ“ کا حوالہ ہے ، فرہنگنامہ سے ہر جگہ تو اس مراد نہیں دوسرے یہ عبارات تو اس کی نہیں زفان گویا کی ہیں ، اور یہ مقالہ نسخہ تو اس کے انہی ذیلی اور بنگلی حاشیوں پر ہے ۔

”زفان گویا“ کے علاوہ دو اور کتابوں سے دو اقباس درج ہیں ، ایک کتاب سیدہ بیرونی ہے (ورق ۲۲۲ ب) اور دوسری صلوة مسعودی (ورق ۲۲۹ - الف) ان دونوں کتابوں سے خطی مجموعے کے اس حصے کے حاشیے پر جو فرہنگ زفان گویا سے منگن ہے ، کافی مندرجات مقول ہیں ، ان کے علاوہ چند اور کتابوں سے استفادہ ہوا ہے ، حاشیہ نگار نہایت فاضل شخص تھا جس نے ان حاشیوں میں نہایت قیمتی مواد جمع کر دیا ہے ۔

.....

کتاب السیدہ ابو بکران بیرونی (۳۶۲ - ۴۳۳ ھ) کے اواخر زمانے کی تالیف ہے جب وہ زندگی کی ۸۰ ویں منزل طے کر چکا تھا ، یہ کتاب عربی میں لکھی گئی ، اور ۱۹۷۳ء کراچی میں مدرد فاؤنڈیشن کی طرف سے حکیم محمد سعید اور ڈاکٹر رانا احسان الہی کی ترتیب سے شائع ہوئی ، اس کا انگریزی ترجمہ مع مفصل حواشی کے جلد دوم میں شائع ہوا ، بیرونی کی یہ اہم تصنیف سلطان شمس الدین التمش (۶۰۷ - ۶۳۳ ھ) کے عہد میں ابوبکر کاسنی نامی ایک مصنف کے توسط سے فارسی میں منتقل ہوئی ، اس کتاب کا نصف اوّل ایرج افشار اور ایک دوسرے ایرانی فاضل کی مشرتکہ کوشش سے ۱۹۷۳ء میں شائع ہو گیا ، راقم نے اس ترجمے کے نسخہ برٹش میوزیم کا عکس ایک مفصل مقدمے کے ساتھ جہان میں چھپوایا تھا ، لیکن پریس والوں نے میرا سادہ مسودہ گم کر دیا ، العبتہ نسخے کا عکس (بغیر مقدمہ) میرے پاس کہیں سے آ گیا ، اس کے علاوہ مجھے کچھ نہیں معلوم ۔ کاسانی کا فارسی

ترجمہ محض ترجمہ نہیں، تشریح ہے جس میں جا بجا اضافے ہیں، مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مترجم نے متعدد جگہ عربی متن صحیح نہیں سمجھا ہے۔

دوسری کتاب جس کا ایک اقباس فرہنگ تو اس کے حاشیہ میں ہے وہ سلوۃ مسعودی ہے، یہ فقہ حنفی کی ایک مشہور کتاب ہے، مصنف کا نام مسعود بن محمود بن یوسف سمرقندی ہے۔ ساتویں صدی ہجری کی یہ کتاب دو جلدوں میں ہے، اس کے متعدد قلمی نسخے ملتے ہیں، فرہنگ زلفان گویا (مجموعہ کراچی شمارہ N.M) 104 - 1972 کے حاشیہ میں سلوۃ مسعودی کے مندرجات بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

حواشی

۱۔ پہلا نقص ۲۷۱ الف پر سطر ۹ سے شروع ہوتا ہے، اس سطر پر لفظ "جست" کی تشریح ختم ہوتی ہے، اور اس کے بعد دوسرا اندراج "آزرنگ" بھی اسی سطر پر ہے۔ مطبوعہ نسخے سے مقابلہ پر معلوم ہوا کہ جست اور آزرنگ کے درمیان، گو نہ چہارم کے آخری دو لفظ اور گو نہ پنجم کے ابتدائی الفاظ غائب ہیں (۱۵۹-۱۶۳ س. ۳)، دوسرا نقص ۲۹۱ ب پر ہے، یہ نسخہ کراچی کا وہ حصہ ہے جو کلکتہ کے نسخے سے غائب ہے، اس بنا پر اس میں نقص کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، دراصل اسدی طوسی (رح فردوسی طوسی) کی ایک بیت کا دوسرا مصرعہ ناقص ہے جس کے دو لفظ "کہ بوی" پر نویں سطر پوری ہو جاتی (مصرعہ ناقص رہ جاتا ہے) اور دسویں سطر ایک نیا اندراج "کامہ" ہے جو "خود کامہ" ہونا چاہیے۔ اس سے واضح ہے کہ بقیہ مصرعے کے یہ الفاظ: بہشت آید از جان خویش سے لے کر "خود" تک شامل نہیں۔ لیکن ان پر نقائیس کا تعلق اس نسخے کے "اسقاط" سے نہیں بلکہ نسخہ منقول عذ سے ہے۔

۲۔ لفظ "شیون" کے ذیل میں تاج دیر کے نام سے یہ شعر درج ہے (س ۱۰۱)

در فصل گل چو موسم سوز است باغ را
قمری نگر کہ شیوہ او باز شیون است

در اصل اس بیت کا پہلا مصرعہ اسی شاعر کے ایک دوسرے قصیدے: مطلع ذیل:

ساقی بیار بادہ کہ نوروز عالم است
روز نجستہ چون رخ شاہ معظم است

کے اس شعر کا پہلا مصرعہ ہے:

در فصل گل چو موسم سو راست باغ را
آفر چرا بخشہ نشسته بہاتم است

شیون والے لفظ کی بیت یہ ہے:

سوری گرفت باغ ز دور فلک و لیک
قری نگر کہ شیوہ او باز شیون است

گویا پہلے مصرعے کے بجائے دوسری بیت کا پہلا مصرعہ درج ہو گیا، نوزاد کراچی میں بھی یہی نقص موجود ہے

- ۳- اس کے برعکس بھی ملتا ہے۔
- ۴- اس کے خلاف بھی ملتا ہے، پختوارہ ہیرم (۲۶۳- الف)
- ۵- "یعنی" سے پہلے کا جملہ بعینہ فرہنگ تو اس کے متن میں ہے۔ حواشی نگار نے "یعنی" کے بعد کا ٹکڑا زفان گویا کی رو سے اناضہ کر دیا۔
- ۶- بظاہر یہ غلط ہے، جنہاں درست معلوم ہوتا ہے۔
- ۷- موید (۲: ۱۳۰) باج حوالہ شرفنامہ۔
- ۸- صحیح لفظ قربان ہے۔
- ۹- تو اس مطبوعہ س ۸ سنت، موید (۱: ۲۲۸) سینہ (تصحیف سنت)
- ۱۰- فرہنگنامے کا حوالہ درج نہیں مگر یہ فرہنگنامہ زفان گویا ہے۔
- ۱۱- اگرچہ فرہنگنامے کا حوالہ درج نہیں مگر بلاشبہ زفان گویا ہی سے یہ عبارت ماخوذ ہے۔
- ۱۲- فارسی میں جادو بمعنی ساحر ہے اور جادوئی معنی ساحری، حافظ کے دیوان سے یہ مسائل ملاحظہ ہوں:

وہ ازان زرگس جادو کہ پدہ بازی انگینت

فندہ انگیز بہان غمرۂ جادوی تو بود

حم جاں بدان دو زرگس جادو ہنوادہ ایم

ان مثالوں میں جادو بمعنی ساحر ہے نہ کہ ساحری۔

اس مصرعے میں جادوئی بمعنی ساحری ہے:

سد گوند جادوئی بکنم تا بیارمست

- ۱۳- وال سرواد کے ماقبل الف ہے، تو وال و ذال کے قاعدہ تفریق کے اعتبار سے سرواد کی وال، ذال نہیں ذال ہے۔ اسدی کی لغت فرس میں (س ۱۰۷) پر سرواد ہی ہے، نہ کہ سرواد، اس

- لیے اب وال و ذال کی تفریق باقی نہیں۔
 ۱۳- اگرچہ فرہنگنامے کا حوالہ نہیں، لیکن زفان گویا سے یہ عبارت ماخوذ ہے۔
 ۱۵- جیم عربی ہونی چاہیے۔
 ۱۶- بخش عجم ابھی طبع نہیں ہوا ہے۔
 ۱۷- اصل میں ازراک غلط کلاب ہے۔
 ۱۸- ٹینگ ہونا چاہیے، یہ زفان کے تن میں شاک کے ذیل میں درج ہے۔
 ۱۹- اوتیغی تصحیف توقیعی ہے۔
 ۲۰- بظاہر یہ لفظ مصحف ہے۔ مزید یہ کہ اس عبارت سے قبل حاشیے میں یہ بیت مع ایک عبارت کے آئی ہے:

دو زنی افتادہ بجای نشست
 قیصر آن قصر شدہ پون کنشت

- درین بیت صفت خراباست و قیصر پادور جیبیان و او در اصل ترساست۔
 یہ اناض بظاہر اصل حاشیہ نویس کی تحریر سے مختلف ہے۔
 ۲۱- یہ معنی بعض لغات میں ہیں، دیکھیے زفان ص ۲۶۵ ج۔
 ۲۲- اگرچہ یہاں فرہنگنامے کا نام نہیں لیکن یہ قول زفان سے ماخوذ ہے۔
 ۲۳- اگرچہ فرہنگنامے کا نام درج نہیں، لیکن یہ قول زفان سے لیا گیا ہے۔
 ۲۴- اوستا، زند، پازند کے بارے میں فرہنگ نگاروں کی اطلاع صحیح نہیں، اوستا (استا) کتاب زرتشت ہے، زند اس کا مہلوی زبان میں ترجمہ بخط مہلوی اور پازند ترجمہ اوستا بخط اوستائی بحذف ہزوارش۔ دیکھیے مروہیستا و تاثیر آن در ادبیات فارسی تالیف دکتر محمد معین۔
 ۲۵- لغت فرس چاپ پال ہورن ص ۲۹۔
 ۲۶- یہ اطلاع بھی زفان سے لی گئی ہے۔
 ۲۸، ۲۷- فرہنگنامے کا نام درج نہیں لیکن ان اطلاعات کا ماخذ زفان گویا ہی ہے۔
 ۲۹- اگرچہ فرہنگنامے کا حوالہ نہیں ہے، لیکن یہ زفان ہی سے ماخوذ ہے۔
 ۳۰- فرہنگنامے کا حوالہ نہیں، لیکن یہ اطلاع زفان ہی سے لی گئی ہے۔
 ۳۱- سرخ صحیح، دیکھیے زفان ۲۲۰ حاشیہ۔
 ۳۲- یہ دوسرا اندراج ہے۔
 ۳۳- زفان گویا کا یہ حصہ مطبوعہ نسخے میں شامل نہیں۔
 ۳۴- یہ رسالہ مفقود ہے۔ صاحبزبانگری نے اس سے استفادہ کیا تھا۔

- ۳۵ - بعض اوزان الفاظ اسی نام سے حاشیے میں درج ہیں۔
- ۳۶ - محمد بن قوام بن رستم بنی صاحب فرہنگ بحر الفیناں ، موفرا الذکر سال ۵۳۷ھ میں تالیف ہوئی اور شرح مخزن ۶۹۰ھ میں۔
- ۳۷ - فرہنگنامے کا نام درج نہیں لیکن زبان گویا ہی اس کا نام ہے۔
- ۳۸ - آفتاب درج درست ہے ، جیسا کہ زبان گویا میں ہے۔
- ۳۹ - پہ اطلاع زبان گویا سے حاصل ہوئی۔
- ۴۰ - زبان گویا کا یہ حصہ مطبوعہ نسخے میں شامل نہیں۔
- ۴۱ - در نسخہ اصل "زبان اسپندیار"۔
- ۴۲ - در این کلمہ بھدی کہ در حاشیہ نیست بطاوتہ زبان در مویہ و مدار نیز یافت می شود۔
- ۴۳ - ازین مراد نہ تو اس است نہ زبان ، در فرہنگ تو اس (نسخہ پہلی ص ۷ و نسخہ خطی) فرماں ہشتم روز از شہر یورچتا کہ در زبان است۔
- ۴۴ - بظاہر "مہر جان" ہو نا چاہیے۔
- ۴۵ - تین میں وہی الفاظ ہیں جو زبان کے ذیل میں شروع میں درج ہیں ، یعنی انگشت افروختہ ، حاشیے کی عبارت انسانی عبارت ہے۔
- ۴۶ - دو لفظ پڑھے نہیں جاسکے۔
- ۴۷ - فرہنگ تو اس میں سکار کے معنی انگشت افروختہ ، اور طعام کے لیے اس میں شکار ہے نہ کہ سکار ، عرض کہ فرہنگنامہ سے فرہنگ تو اس مراد نہیں ہے۔
- ۴۸ - پہ معنی زبان گویا میں نہیں ہیں۔
- ۴۹ - بظاہر یہ صورت نہیں ہے۔
- ۵۰ - تین میں وہی معنی درج ہیں جو زبان گویا میں ملتے ہیں۔
- ۵۱ - در چاپ پال ہورن (س ۱۵) و چاپ باقی (س ۷۰) بمعنی تو س قزح ، و در چاپ عباس اقبال ۲۱۲ بمعنی تو س قزح و چاپ جہانبانی (س ۱۳۱) بمعنی عکس آمدہ۔
- ۵۲ - حاشیے کا یہ اندراج زبان گویا سے خاصا متفاوت ہے ، اس بنا پر یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ زبان ہی سے ماخوذ ہے۔
- ۵۳ - حاشیے کا یہ اندراج بحوالہ فرہنگنامہ ہے جس سے مراد زبان گویا ہے ، لیکن یہ اندراج زبان میں نہیں ، تو اس (س ۲۳) وغیرہ میں بمعنی آب شیر گرم ہے۔
- ۵۴ - اصل تو "یا" ہے لیکن اس کا محل نہیں ، ہاں عربی کا تقاضا ہے کہ ہم اس کلمے کو اصل میں ہاں فارسی سے پڑھیں ، لیکن یہ صورت فرہنگوں میں نہیں۔
- ۵۵ - اصل میں ایہا ہی ہے۔ جو بظاہر بے موقع ہے ، اس لیے کہ اصل میں اندراج بھی دو کاف سے

ہے۔

- ۵۶ - اگرچہ فرہنگنامے کا حوالہ درج نہیں ہوا لیکن زبان میں بمعنی یہی ہے ، اس لیے زبان سے یہ اطلاعات لی گئی ہیں۔
- ۵۷ - اس کے بعد یہ اندراج ”درغ پارسی است زیراج در تاج سامی آوردہ“ زبان گویا سے نہیں لیا گیا تو اس میں بھی یہ اطلاع نہیں۔
- ۵۸ - قواس س ۲۳ ، ۶۸ ، ادات ، بحر الفضائل ، مویذ ۱ : ۱۳۷ ، دستور الافاضل ۸۹ ، ۹۶ سب میں بزغ ہے ، برغ اس معنی میں نہیں ، پس یہاں غلط ہے۔
- ۵۹ - اصل نسخہ بزآب۔
- ۶۰ - اصل طریق۔
- ۶۱ - دیکھیے نعت فرس چاپ پال ہورن س ۳۹ ، چاپ عباس اقبال س ۱۷۲۔
- ۶۲ - عباس اقبال : ازچاہ بچاہ ، چھبائی س ۱۱۳ : جملہبا و چاہمبا۔
- ۶۳ - ستوران تصحیف دیوان۔
- ۶۴ - اصل داور۔
- ۶۵ - یہی املا اس مخطوطے کا ہے ، یعنی جمع اور اسم مصدر کی صورت میں ہائے مخفی برقرار رہتی ہے ، لیکن ”ہا“ کے انانے والی جمع میں حذف ہو جاتی ہے۔ قواس کے تن اور اس کے حاشیے کا املا یکساں ہے۔
- ۶۶ - حاشیے میں زبان کی پوری عبارت درج نہیں ہوئی۔
- ۶۷ - حاشیے کی عبارت زبان مطبوعہ س ۲۷۱ - کے مقابلے میں زبان گویا نسخہ کراچی (۹۳ ب) سے زیادہ مشابہ ہے۔
- ۶۸ - اصل : کیف۔
- ۶۹ - دراصل خارہ ، خارا دونوں ہم معنی ہیں ، حاشیے میں جو عبارت خارہ کے تعلق سے درج ہے وہ زبان میں خارا کے ذیل کی ہے جو مطبوعہ کے س ۱۳۰ ، اور نسخہ کراچی کے ورق ۴۴ میں پائی جاتی ہے۔ خارہ کے ذیل میں تشریح مختصر ہے ، اور نسخہ خطی میں خارہ کا اندراج نظر نہیں آیا۔ معلوم نہیں حاشیہ نویس کو کس طرح مغالطہ ہوا۔
- ۷۰ - یہ ایک بار پھلے آچکا ہے ، حاشیہ نویس نے نہ جانے کیوں شیخ سارہ ، سارا کو ایک ساتھ ملا دیا ہے زبان میں تین جگہ پر بیان ہوئے ہیں۔
- ۷۱ - اصل : بنو۔
- ۷۲ - اصل : تارہ گی (مہر گویند) ، نسخہ کراچی : تازگی۔
- ۷۳ - اصل : شکار (تصحیف بنگاؤ)۔
- ۷۴ - اصل : بد حرکت۔

- ۷۵- تو اس میں مرزبان کے معنی زیندار لکھے ہیں ، حاشیے میں زفان کی بد سے : و شہر دار ... گویند بڑھا
ویا۔
- ۷۶- اصل : زرای بخشی ۔
- ۷۷- اصل : ازاں (بعد " ازاں " تا " باقسام " محذوف ۔
- ۷۸- اصل : ہفت ۔
- ۷۹- مطبوعہ میں کسیرہ غلط ہے ، خطی نسخے اور فرہنگ تو اس کے حاشیے پر یہی ہے ۔
- ۸۰- یہ سائیکا پتھر صحیح معلوم ہوتا ہے ۔
- ۸۱- نسوہ کراچی و حاشیہ تو اس : کارند
- ۸۲- کذاست در نسوہ کراچی و حاشیہ تو اس
- ۸۳- نسوہ مطبوعہ : لوم ، حاشیہ : کرم ۔
- ۸۴- فردو + سی ، " فردو " در سطر آخر و " سی " در سطر اول
- ۸۵- حاشیہ : ابرو
- ۸۶- حاشیہ : ابرو و جوانین ۔
- ۸۷- حاشیہ و نسوہ کراچی : جوانین ۔
- ۸۸- حاشیہ و نسوہ : خراسان ۔
- ۸۹- حاشیہ : حیدر اعلیٰ ۔
- ۹۰- بخش چہارم گوہ ذل : ذب الخیل کرفس کوہی را گویند و این را ذب الفرس نیز گویند و بعضی
گویند طیہ ایتیں ، نیز گوہ ل - س طیہ ایتیں نباتیت کہ در زمین ہم باذیہ باشد و گویند گیاہی
است بیشتر در خند کہا باشد ، شاخہای او میان تہی باشد بسرخی ایل ، نیز رک : ٹیل مرداف طیہ
ایتیں ۔
- ۹۱- مطبوعہ : بدو تاری ۔
- ۹۲- گلگی (کبود) رنگ ۔
- ۹۳- مطبوعہ ح سبزک ، حاشیہ تیرک ، خطی و صحاح و فرس : پتیرک ۔
- ۹۴- مطبوعہ نسخے میں : گردو ۔
- ۹۵- ذیل بخش چہارم خ - ش ۔
- ۹۶- بخش چہارم گوہ ب - ا ، بقلۃ المٹا فرقہ و بقلۃ المبارکتہ قلحہ زہرا نیز گویند ، ہندوی لونک ۔
- ۹۷- نسترون دوسرا اندراج ہے ۔ چالیس ۲۸۹ میں نسترون غلط ہے ۔
- ۹۸- یہاں سے آخر تک زفان چالیس سے خارج ہے ، لیکن خطی نسخے میں موجود ہے ۔

- ۹۹ - زلفان مطبوعہ : تابان ، ضلعی و حاشیہ : بانا
- ۱۰۰ - ضلعی : غلبہ -
- ۱۰۱ - ترجمہ فارسی سیدہ السیرونی بقیہ ابو بکر کاسانی و سیدہ غریٰ پناہ ہمدرد کراچی ، بزخند یا فرخند یافتہ نقد - و واضح است کہ منظور حاشیہ نگار از سیدہ ، سیدہ السیرونی است ہننا کہ از صفحات آئینہ ظاہری شود -
- ۱۰۲ - پلنگ پای افزار چرمین و در سچہ خورد (زلفان ۸۹) گویا چہ اعتبار معنی پلنگ و پلنگ مترادف ہیں - لیکن زلفان مطبوعہ ۸۹ ، تو اس میں پلنگ پای افزار چرمین ہے ، لیکن فرس ۲۰۰۰ ، سروری ۱ : ۲۳۸ : پالیک و صحاح ۱۰۴ بالیک بمعنی پا افزار ، لغت نامہ میں پلنگ کو تسخیف پالیک قرار دیا گیا ہے -
- ۱۰۳ - یہ آخری معنی زلفان چابی میں نہیں -
- ۱۰۴ - حاشیہ : نگلی
- ۱۰۵ - کانا نیز اسی معنی میں مطبوعہ س ۲۶۳ اور ضلعی نسخے میں پایا جاتا ہے ، لیکن صحیح صورت یہ ہے کہ کانا بمعنی احمق و نادان ہے اور کانا بمعنی چوب بن فرما ، دیکھیے فرہنگ تو اس س ۵۳ حاشیہ ۲ ، رسالہ " تحریر " دلی ، مقالہ راقم بعنوان " الفاظ فارسی " -
- ۱۰۶ - کذاست دراصل -
- ۱۰۷ - تلمسہ کے معنی میں مطبوعہ اور ضلعی نسخے میں بڑا فرق ہے ، آخر اللہ کر حاشیہ کے عین مطابق ہے -
- ۱۰۸ - مطبوعہ : تلمسہ
- ۱۰۹ - یہی املا ضلعی نسخے کا ہے -
- ۱۱۰ - بظاہر مراد فرہنگ نامہ تو اس ہوگا ، اس لیے کہ شہزنگ کے یہی معنی دئیے ہیں (س ۵۳)
- ۱۱۱ - سرخ اور زرد ہوتے ہیں -
- ۱۱۲ - مطبوعہ چین ، ضلعی حبش جمیا کہ حاشیہ میں ہے -
- ۱۱۳ - بظاہر مراد فرہنگ تو اس ہے اس لیے کہ اس میں یہی معنی درج ہیں - (س ۲۳) -
- ۱۱۴ - شجر درخت ہے -
- ۱۱۵ - کذا دراصل - لیکن بسک ہونا چاہیے -
- ۱۱۶ - ضلعی : دروازہ ، مطبوعہ س ۴۲ بنگ -
- ۱۱۷ - معلوم نہ ہو سکا کہ یہ اطلاع کہاں کی ہے ، زلفان میں نہیں ہے -
- ۱۱۸ - زلفان مطبوعہ : تورہ -
- ۱۱۹ - مطبوعہ : سٹنگ

- ۱۲۰- زفان : بانہا ، اور یہی درست معلوم ہوتا ہے ۔
- ۱۲۱- لغت فرس چاپ پال ہورن ۳۳ خاد مرع گوش ربای ، چاپ عباس اقبال ص ۱۰۴ خاد زغن یعنی مرع گوشت ربا ، اس سے ظاہر ہے کہ لغت فرس کے کسی نسخے میں صاحب زفان نے زغن بمعنی کویل پایا ہوگا۔
- ۱۲۲- تعجب ہے کہ صاحب زفانہ گویا کو اسدی کے خاد کو ڈال مجھ سے لکھنے پر کچھ حیرت ہوئی ، دراصل دال و ڈال کے مابین تفریق کے قاعدے کے اعتبار سے خاد میں ڈال مجھ ہی ہے دال نہیں اس قاعدے پر سوائے ہندوستان اور ہند اور خطوں کے نویں صدی ہجری کے اوائل تک پابندی سے عمل ہوتا رہا تھا۔ زفانہ گویا کے دور میں ایران کی کتابت کیے ہوئے خطوط میں ڈال مجھ کے علاوہ دال مہملہ کا رواج ہی نہ تھا ، زفانہ مطبوعہ ص ۲۱۳ ح ۲۔
- ۱۲۳- صاحب زفانہ نے جو تینہ کو ”ج“ کے ذیل میں ”جوہینہ“ کی شکل میں اسی معنی میں درج کیا ہے اور یہ شکل دوسری فرہنگوں میں موجود ہے جیسے جہانگیری ۲ : ۱۹۶۵ ، موید الفضلا ۱ : ۳۰۴ وغیرہ میں پائی جاتی ہے ، پس جو تینہ کو جوہینہ کی تصحیف سمجھنا چاہیے ، قابل ذکر بات یہ ہے کہ جو تینہ حاشیہ فرہنگ تو اس اور زفانہ گویا خطی میں پایا جاتا ہے ، جبکہ زفانہ گویا کے مطبوعہ نسخے میں ص ۱۲۷ پر جوہینہ ۔ جوہینہ ہے ، اس کی بحث کے لیے دیکھیے زفانہ گویا مطبوعہ ص ۱۲۷ حاشیہ ۱ ، خطی کراچی ۱۳۰ ب : شبان فرہنگ ، خطی بانگی پور : شبان فرہنگ ۔
- ۱۲۵- تو اس ۵۹ : شبان و فرہنگ ۔ شبان اور فرہنگ دونوں کے الگ الگ معنی چمکاؤ (شب پرک) کے ہیں ، دیکھیے تو اس ص ۵۹ ح ۔
- ۱۲۶- یہ زاید ہے ۔
- ۱۲۷- نسخہ خطی کراچی میں بھی یہی صورت ہے ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حاشیہ نگار کے سامنے یہی نسخہ تھا اس لیے تمام صورتوں میں حاشیے کے مندرجات اسی نسخے سے ملتے جلتے ہیں ، نسخہ بانگی پور سے نہیں جس پر مطبوعہ نسخہ مبنی ہے ۔
- ۱۲۸- اصل صفود ، لیکن تن مبنی ہے مدار پر ۲ : ۱۹۰ ، معین ۱ : ۲۹۷ ۔ چنو بمعنی کھینک
- ۱۲۹- ترکیب ، اسی معنی میں دیکھیے زفانہ ص ۱۰۸ ۔
- ۱۳۰- مطبوعہ میں یہ نکلوا نہیں ، البتہ حاشیے اور نسخہ خطی میں پایا جاتا ہے ۔
- ۱۳۱- حاشیہ : سارہ
- ۱۳۲- رند درست ہے ۔
- ۱۳۳- مراد فرہنگ تو اس ہے ، خطی نسخہ کراچی ورق ۲۲۸ ۔ الف میں مٹھانک معنی مذکور میں ہے ، لیکن مطبوعہ نسخے میں اس کے بجائے چنگ ہے بمعنی جانور نیست مانند کیک ، اور یہی چنگ زفانہ ص ۱۳۵ میں بمعنی جانور خرد ہے ، چنگ اور مٹھانک مترادف ہیں ۔

- ۱۳۳- یہ حاشیے میں زاید ہے۔ نسخہ و خطی و مطبوعہ دونوں میں نہیں، لیکن تب خالہ کے یہی معنی درج ہیں دیکھیے زفان مطبوعہ۔
- ۱۳۵- گوشِ فرک مترادف سد پایہ (سد پایہ) (قواس ص ۷۱)، جہانگیری میں گوشِ فرخ اور گوشِ فرک کے معنی ہزار پایہ ملتے ہیں، مدار ۲: ۲۴۵ سد پایہ کا مترادف گوشِ فرک بمعنی ہزار پایہ دیے ہیں۔ اس گزارش سے واضح ہے کہ زفان گویا میں سد پایہ کا مترادف گوشِ فرک نقل ہونے سے رہ گیا، بخش دوم مرکبات کے ذیل میں بھی گوشِ فرخ نہیں پایا جاتا۔
- ۱۳۶- ورق ۲۴۵- الف پر بناؤ کے سامنے حاشیہ پر جو عبارت ہے وہ اصل متن کی نہیں ہے بلکہ حاشیہ ہے، حالانکہ متن میں چوٹ جانے کی علامت ہے۔
- ۱۳۷- کوبال کا اندراج متن میں نہیں، لیکن مطبوعہ میں سرپایان و مک کے درمیان آیا ہے (۲۷۵- الف)
- ۱۳۸- یہ شعر مطبوعہ ص ۱۷۱ پر موجود ہے، لیکن بعد والے دو شعر جو حاشیہ ۲۷۳ ب پر ہیں وہ مطبوعہ نسخے میں نہیں ہیں۔

.....

